SUN.22.Oct.2023
VOLUME:18 NO:273
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی
روزنامہ

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 22/ اکتوبر 2023
جلد:18 شمارہ 273
6/ ربیع الثانی 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

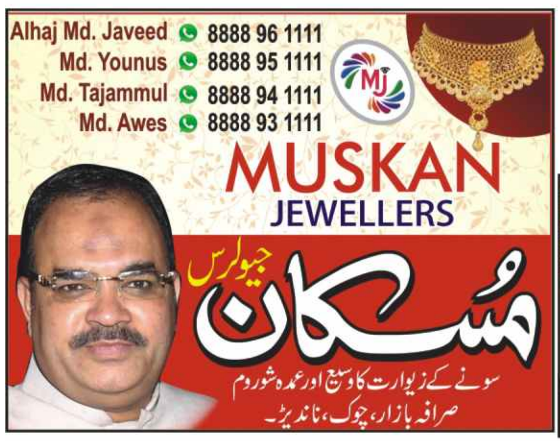

گیانواپی مسجد کے 'وضو خانہ' کا

اے ایس آئی سروے نہیں ہوگا' عدالت سے عرضی خارج!

وارانسی: 21/اکتوبر (ایجنسیز) یہاں واقع گیانواپی مسجد احاطہ میں موجود وضوخانہ کا اے ایس آئی سروے کرائے جانے کے مطالبہ پر مبنی عرضی کو عدالت نے خارج کر دیا ہے۔ وارانسی ضلع کورٹ کے جج اے کے وشویشور نے آج اس معاملے میں فیصلہ سنایا۔ وارانسی کورٹ نے سپریم کورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے اس عرضی کو خارج کیا۔ بند وضو خانہ والے علاقے کا اے ایس آئی سروے کرانے سے متعلق عرضی عدالت میں داخل کرنے والی راکھی سنگھ اب اس معاملے میں ہائی کورٹ کا رخ کر سکتی ہیں۔ عرضی پر سماعت کے دوران عدالت میں ہندو فریق کے وکیل مدن موہن یادو نے بتایا کہ فی الحال وضو خانہ کو چھوڑ کر پورے گیانواپی احاطہ کا سروے ہو رہا ہے۔ حالانکہ گیانواپی احاطہ کے وضو خانے کے سروے کے بغیر گیانواپی احاطہ کا سچ سامنے نہیں آ سکتا۔ اس لیے وضوخانہ کا بھی سروے کرانا ضروری ہے۔ دوسری طرف ہندو فریق کی دلیلوں پر مسجد فریق نے اعتراض ظاہر کرتے ہوئے عدالت میں کہا تھا کہ وضوخانہ کا علاقہ سپریم کورٹ کے حکم پر سیل یعنی بند کیا گیا ہے۔ دونوں فریقین کی باتیں سننے کے بعد وارانسی ضلع کورٹ نے اس عرضی کو خارج کرنے کا فیصلہ سنایا۔ واضح رہے کہ عرضی گزار راکھی سنگھ کی طرف سے داخل مذکورہ عرضی پر بحث گزشتہ جمعرات کو ہی مکمل ہوگئی اور اب ضلع عدالت نے اس کا فیصلہ سناتے ہوئے عرضی خارج کردی ہے۔ ویسے سپریم کورٹ کے حکم پر اے ایس آئی فی الحال 'وضوخانہ' کو چھوڑ کر مسجد احاطہ کا سروے کر رہا ہے۔ اس سروے میں اے ایس آئی یہ پتہ لگانے کی کوشش کر رہا ہے کہ گیانواپی مسجد کی تعمیر ہندو مندر کے پہلے سے موجود ڈھانچہ پر کی گئی تھی یا نہیں۔

اسرائیل کی غزہ پر بمباری جاری، حماس کے ہیڈکوارٹر نشانے پر

غزہ: 21/اکتوبر (ایجنسیز) غزہ میں اسرائیلی فوج اور فلسطینی مزاحمتی گروپوں کے درمیان جنگ تیسرے ہفتے میں داخل ہو رہی ہے۔ ہفتے کے روز فلسطینی محکمہ صحت نے بتایا کہ غزہ پر اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں 24 گھنٹوں کے دوران 352 افراد شہید ہو گئے ہیں۔ دوسری جانب حماس کے عسکری ونگ عزالدین القسام بریگیڈ نے عام شہریوں کو نشانہ بنانے کے جواب میں اسرائیلی شہر اشدود پر راکٹ سالو سے بمباری کا اعلان کیا ہے۔ عبرانی اخبار یدیعوت احرونوت نے اطلاع دی ہے کہ اشدود میں راکٹ سائرن جنوب میں چھ گھنٹے کے پرسکون رہنے کے بعد بجے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس کے جنگی طیاروں نے گذشتہ شب غزہ کی پٹی میں حماس کے متعدد ٹھکانوں پر بمباری کی۔ فوج کے ترجمان نے بتایا کہ آپریشنز کمانڈ ہیڈ کوارٹر، اینٹی آرمر میزائل لانچنگ پیڈ، دیگر انفراسٹرکچر اور حماس کے مانیٹرنگ اور اینٹی آرمر میزائل لانچنگ سائٹس کو نشانہ بنایا گیا۔ سنیچر کی صبح فلسطین کی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں پر اسرائیلی طیاروں کی بمباری میں تقریباً 30 افراد جاں بحق ہو گئے۔ فلسطینی ذرائع کے مطابق غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع شہر رفح کے متعدد علاقوں کو نشانہ بنایا گیا جس میں کم سے کم سات افراد شہید ہو گئے جب کہ شمال میں واقع جبالیہ قصبے کو نشانہ بنایا گیا بمباری میں کم از کم 14 افراد مارے گئے۔ رفح میں االسلام محلے میں ایک تین منزلہ مکان کو نشانہ بنایا گیا جس میں دو افراد کے جان سے جانے کی اطلاع ہے جب کہ زوروب راؤنڈ اباؤٹ میں ایک مکان کو نشانہ بنانے والے بم دھماکے میں تین بچوں سمیت پانچ افراد شہید اور دیگر زخمی ہوئے۔ اسرائیل ممکنہ زمینی حملے کی تیاری کے لیے غزہ کی پٹی کے قریب ٹینکوں اور افواج کو متحرک کر رہا ہے۔ فلسطینی میڈیا نے ہفتے کے روز اطلاع دی ہے کہ پرتشدد اسرائیلی بمباری نے الفلوجہ، العودہ ٹاورز، الندا ٹاورز، اور تل الھویٰ کے علاقوں کو نشانہ بنایا۔ فلسطینی میڈیا کے مطابق اسرائیلی بم باری میں زیادہ تر رہائشی مکانات کو نشانہ بنایا گیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی طیاروں نے غزہ کی پٹی میں تل الھویٰ کے علاقے کو فائر بیلٹ سے نشانہ بنایا۔ غزہ کی پٹی میں حملے کے آغاز سے اب تک 137,4 افراد شہید ہو چکے ہیں، جن میں سے زیادہ تر عام شہری ہیں۔ شہداء میں 660,1 کے قریب بچے شامل ہیں، وزارت صحت کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، جب کہ تقریباً 300،13 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔

مصر سے رفح راہداری کے ذریعے

امدادی سامان کے 20 ٹرک غزہ میں داخل

رفح: 21/اکتوبر (ایجنسیز) برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق فلسطینی بارڈر پر ایک عہدے دار نے ہفتے کو بتایا کہ فلسطینیوں کے لیے امداد لے جانے والے ٹرک رفح راہداری کے ذریعے غزہ میں داخل ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ اس امدادی قافلے میں 20 ٹرک ہیں جو ادویہ، طبی سامان اور خوراک کی محدود مقدار لے جا رہے ہیں۔ ٹیلی ویژن پر دکھائی گئی ویڈیوز میں امدادی ٹرکوں کو راہداری کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے جس سے ظاہر ہے کہ یہ تمام تیاری ٹرکوں کو مصر سے غزہ داخل ہونے کی اجازت کے سلسلے میں کی جا رہی ہے۔ اسرائیل میں امریکی سفارت خانے کہا ہے کہ غزہ مصر سرحد ممکنہ طور پر آج سنیچر کو کھل جائے گی اور اس اقدام سے شاید غیر ملکیوں کو بھی غزہ چھوڑنے کا موقع مل جائے۔ سات اکتوبر کو تنازعے کے آغاز سے رفح کراسنگ بند تھی اور امدادی سامان سے لدے ٹرک منتظر تھے کہ کب وہ غزہ میں داخل ہوسکیں، جہاں محکمہ صحت کے حکام کے مطابق چار ہزار سے زائد اموات ہو چکی ہیں اور بڑی تعداد میں زخمی موجود ہیں۔ حماس کے حملے کے بعد اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر بمباری کی اور خوراک، پانی، ایندھن اور بجلی کی مکمل بندش کر دی۔

حماس نے زیرحراست دو امریکی شہریوں کو انسانی بنیاد پر رہا کر دیا

غزہ کی حکمران حماس نے سات اکتوبر کو کیے گئے حملوں کے دوران حراست میں لیے گئے سیکڑوں افراد میں سے دو امریکی شہریوں کو انسانی بنیاد پر رہا کر دیا۔ خبر ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق حماس کے ترجمان ابوعبیدہ نے بتایا کہ قطر کی ثالثی کی کوششوں کے جواب میں ایک امریکی خاتون جوڈتھ تائے رانان اور ان کی بیٹی نیٹالی شوشانہ رانان کو حماس نے انسانی بنیاد پر رہا کر دیا ہے۔ اسرائیلی چینل 13 نیوز نے رپورٹ میں بتایا کہ اسرائیل کی حکومت نے دو زیر حراست افراد کی رہائی کی تصدیق کی ہے لیکن اس حوالے سے کوئی تفصیل نہیں دی۔ اس سے قبل حماس کے زیرحراست اسرائیلیوں کے رشتہ داروں نے جنیوا میں ہلال احمر کے دفتر کے باہر تصاویر اٹھائے زور دیتے ہوئے کہا تھا کہ ان کی رہائی کے لیے مدد کریں۔ حراست میں موجود اپنے 21 سالہ بھتیجے کی تصاویر اٹھائے ہوئے ایساف چیم ٹوف نے حماس کا کہنا تھا کہ عالمی برادری کوشش کرے کہ زیرحراست اسرائیلیوں کو رہا کر دیا جائے۔

گگن یان مشن کے پہلے مرحلے کا کامیاب تجربہ

اسرو چیف نے بتایا لانچ میں تاخیر کیوں ہوئی

سری ہری کوٹا: 21/اکتوبر (ایجنسیز) اسرو نے اپنے انتہائی اہمیت کے حامل مشن گگن یان کے پہلے مرحلے کی پرواز کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ گگن یان کے کرو ماڈیول کو آندھرا پردیش کے سری ہری کوٹا سے لانچ کیا گیا۔ ابتدائی طور پر یہ ٹرائل صبح 8.45 بجے ہونا تھا لیکن کمپیوٹر کی خرابی کی وجہ سے اسے لانچ سے کچھ دیر پہلے ہی روک دیا گیا۔ اسرو نے صرف آدھے گھنٹے میں تکنیکی خرابی کو دور کر کے تاریخ رقم کی ہے۔ اسرو چیف نے گگن یان مشن کے کامیاب لانچ پر خوشی کا اظہار کیا۔ سری ہری کوٹا سے ٹیک آف کرنے کے بعد گگن یان خلیج بنگال میں اترا۔ ٹیک آف کے بعد سب سے پہلے آزمائشی گاڑی کرو ماڈیول اور کریو ایسکیپ سسٹم کو آسمان میں لے کر گئی اور پھر 594 کلومیٹر کی رفتار کے ساتھ کرو ماڈیول اور کروایسکیپ سسٹم 17 کلومیٹر کی اونچائی پر علیحدہ ہوا۔ اس کے بعد پانی سے ڈھائی کلومیٹر کی بلندی پر ماڈیول کے مین پیراشوٹ کھلنے کے ساتھ ہی اس کی لینڈنگ خلیج بنگال میں ہوئی۔ اب یہاں سے کرو ماڈیول اور ایسکیپ ماڈیول کو بازیاب کیا جائے گا۔ اسرو کے اس ٹیسٹ کا مقصد 2025 کے لیے گگن یان مشن کی تیاری کرنا ہے، تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ گگن یان مشن کے دوران خلابازوں کو کیسے محفوظ طریقے سے نکالا جائے گا۔ اسرو کے سربراہ ایس سومناتھ نے کہا، "میں گگن یان ٹی وی-ڈی 1 مشن کی کامیابی کا اعلان کرتے ہوئے بہت خوش ہوں۔" انہوں نے کہا کہ ہم نے پھر سے تاریخ رقم کی ہے۔ انہوں نے اس مشن کے پہلے مرحلے کی کامیابی پر تمام سائنسدانوں کو مبارکباد دی۔ کمپیوٹر کی خرابی کو دور کرنے کے بعد، اسرو نے ٹویٹ کیا کہ گگنیان کے ٹی وی-ڈی ون لانچ کو روکنے کی وجہ کی نشاندہی کی گئی ہے اور اسے درست کیا گیا ہے۔ اب لانچ صبح 10 بجے ہوگی۔ اس سے پہلے جیسے ہی لانچ کو روک دیا گیا تھا، اسرو چیف ایس سومناتھ نے کہا تھا، آج لفٹ آف کرنے کی کوشش نہیں کی جا سکی۔ مشن کا پہلا ٹیسٹ آج صبح 8 بجے ہونا تھا لیکن خراب موسم کی وجہ سے اس کا وقت تبدیل کر کے 8:45 کر دیا گیا تھا۔ انجن ٹھیک طرح سے اگنائٹ نہیں سکتا تھا۔ جس کے بعد آدھے گھنٹے میں مسئلہ ٹھیک کر کے مشن کا پہلا مرحلہ شروع کر دیا گیا۔

تمل ناڈو: نیٹ امتحان کے خلاف دستخطی مہم میں ڈی ایم کے لیڈر اودے ندھی اسٹالن کی شرکت

چینائی: 21/اکتوبر (ایجنسیز) تمل ناڈو میں نیٹ امتحان کو لے کر ایک بار پھر ماحول کافی گرم ہوتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ نیٹ امتحان کے خلاف تمل ناڈو میں دستخط مہم شروع کی گئی ہے جس میں ریاست کے وزیر کھیل اور ڈی ایم کے لیڈر اودے ندھی اسٹالن نے بھی حصہ لیا۔ آج اس دستخطی مہم میں شریک ہونے کے بعد انھوں نے کہا کہ "اس دستخطی مہم کے ختم ہوتے ہی کاغذات ملنے کے بعد وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن صدر جمہوریہ کو خط لکھ کر ایک بار پھر نیٹ کے خلاف اپنا رخ ظاہر کریں گے۔" میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈی ایم کے لیڈر اودے ندھی اسٹالن نے دستخطی مہم کے لیے جمع ہجوم کو ایک انڈا دکھایا جس پر 'NEET' لکھا ہوا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ انڈے کے لیے تمل لفظ 'متائی' استعمال ہوتا ہے جس کے معنی 'صفر' ہیں۔ دراصل یہ اس بات کے خلاف ناراضگی کا اظہار ہے کہ قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ یعنی نیٹ پی جی کا فیصد 'صفر پرسنٹائل' تک کم کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دستخطی مہم کی شروعات سب سے پہلے تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ اور ڈی ایم کے چیف ایم کے اسٹالن نے کی ہے۔ اس دستخطی مہم کا مقصد ہے 50 دنوں میں 50 لاکھ دستخط جمع کرنا۔ یہ دستخط آن لائن اور پوسٹ کارڈ کے ذریعے بھی بھیجے جا سکتے ہیں۔ تمام دستخط جمع ہونے کے بعد انھیں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو بھیجا جائے گا۔

چین کے ذریعہ دیے گئے پرزے سے

پاکستان بنا رہا تھا بیلسٹک میزائل، امریکہ نے لگائی پابندی!

واشنگٹن: 21/اکتوبر (ایجنسیز) پاکستان معاشی طور پر بے حال ہے، لیکن اپنی فوج کو مضبوط کرنے کے لیے ہر طرح سے بے قرار دکھائی دے رہا ہے۔ اسلحہ سازی کے لیے وہ طویل مدت سے چین کے ذریعہ بھیجے گئے مال پر بھروسہ کرتا رہا ہے۔ پاکستان بیلسٹک میزائل بنانے کے لیے بھی چین سے مال حاصل کر رہا تھا۔ اس کی بھنک لگتے ہی امریکہ نے سخت قدم اٹھانے کا اعلان کر دیا ہے۔ ہندوستان سے قریبی رشتہ رکھنے والے امریکہ نے پاکستان کے بیلسٹک میزائل پروگرام کے لیے میزائلوں سے جڑے پرزوں کی فراہمی کرنے والے تین چینی کمپنیوں پر پابندی عائد کر دی ہے۔ امریکی وزارت خارجہ نے جمعہ کے روز اس سلسلے میں جانکاری دی اور کہا کہ یہ پابندی اسلحہ کے عالمی عدم پھیلاؤ نظام کے تحت لگائے گئے ہیں۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ "ہم ایگزیکٹیو آرڈر 13382 کے مطابق تین کمپنیوں پر پابندی لگا رہے ہیں جو اجتماعی تباہی کے اسلحوں کے پھیلاؤ اور ان کی تقسیم سے جڑی ہیں۔ یہ تینوں کمپنیاں چین کی ہیں اور انھوں نے پاکستان کے بیلسٹک میزائل پروگرام کے میزائل سے جڑے پرزوں اور سامانوں کی فراہمی کی ہے۔" قابل ذکر ہے کہ پاکستان کے لیے چین سب سے پسندیدہ دوست ملک ہے جو اسلام آباد کے فوجی تجدیدکاری پروگرام کے لیے اسلحوں اور ڈیفنس سامانوں کا اہم فراہمی کنندہ رہا ہے۔ جن کمپنیوں پر امریکہ کے ذریعہ پابندی لگائی گئی ہے ان کے نام ہیں جنرل ٹیکنالوجی لمیٹڈ، بیجنگ لوؤ لوؤ ٹیکنالوجی ڈیولپمنٹ کمپنی لمیٹڈ اور چانگژو یوٹیک کمپوزٹ کمپنی لمیٹڈ۔ یہ پابندی پاکستان کے ابابیل بیلسٹک میزائل سسٹم کی لانچنگ کے کچھ دنوں بعد لگائے گئے ہیں۔

فلسطین-اسرائیل تنازعہ ختم کرنے کی کارروائی کا وقت آ گیا: گٹیرس

یروشلم: اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انٹونیو گوٹیرس نے ہفتہ کو کہا کہ فلسطین اسرائیل تنازع بڑھنے کی وجہ سے غزہ کی پٹی میں پیدا ہونے والے بحران کو ختم کرنے کے لیے اقدامات کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ مسٹر گوٹیرس نے قاہرہ امن سربراہی اجلاس میں کہا، "جنگ بندی کی کارروائی کا وقت آ گیا ہے۔ اس خوفناک ڈراؤنے خواب کو ختم کرنے کے لیے اقدامات کریں۔

'جئے شری رام' کا نعرہ بلند کرنے والے طالب علم کو اسٹیج سے اتارنے والی ٹیچر معطل

غازی آباد: 21/اکتوبر (ایجنسیز) گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر غازی آباد کے ایک پرائیویٹ کالج کی ویڈیو وائرل ہوئی تھی۔ اس ویڈیو میں ایک طالب علم اسٹیج پر 'جئے شری رام' کا نعرہ لگا رہا تھا، اور پھر اسے ایک خاتون ٹیچر اسٹیج سے اتر کر باہر جانے کو کہتی ہے۔ خاتون ٹیچر نے طالب علم کو ڈانٹتے ہوئے اسے 'گیٹ آؤٹ' کہتے ہوئے اسٹیج سے اتار دیا تھا۔ اب اس معاملے میں کالج انتظامیہ کی طرف سے سخت قدم اٹھاتے ہوئے خاتون ٹیچر کو معطل کر دیا گیا ہے۔ اے بی ای ایس کالج غازی آباد کے ڈائریکٹر سنجے کمار سنگھ نے ایک ویڈیو جاری کر بتایا ہے کہ "میری جانکاری میں کل ایک ویڈیو آئی تھی۔ اس ویڈیو کو دیکھنے کے بعد ہم نے ایک اعلیٰ سطحی جانچ کمیٹی تشکیل دی۔ کالج انتظامیہ کی طرف سے کمیٹی کو 24 گھنٹے کے اندر اپنا مشورہ دینے کی ہدایت دی گئی تھی۔ کمیٹی کے مشورہ کی بنیاد پر دو فیکلٹی ممبر کو کالج سے معطل کر دیا گیا ہے۔ ایسا اس لیے کیا گیا کیونکہ ان کا سلوک مناسب نہیں پایا گیا۔" واضح رہے کہ سوشل میڈیا پر جمعہ کے روز مذکورہ ویڈیو وائرل ہوئی تھی جو کہ غازی آباد واقع اے بی ای ایس کالج کی تھی۔ ایک ثقافتی پروگرام کے دوران اسٹیج سے ایک طالب علم نے 'جئے شری رام' کا نعرہ لگایا۔ طالب علم کے ایسا کرنے پر ایک خاتون ٹیچر فوراً اٹھ کر اسٹیج کے پاس گئیں اور اسے ایسا کرنے سے منع کیا۔ ٹیچر نے کہا کہ یہ جگہ نعرہ بازی کرنے کے لیے نہیں ہے۔ اس کے بعد انھوں نے 'آؤٹ' کہتے ہوئے طالب علم کو اسٹیج سے نیچے اتار دیا۔ ایک دیگر وائرل ویڈیو میں ٹیچر نے کہا تھا کہ اسٹیج سے نعرہ بازی کرنے کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ سوشل میڈیا پر کئی لوگوں نے ٹیچر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ اس معاملے میں غازی آباد پولیس کمشنریٹ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ "تھانہ انچارج کراسنگ ریپبلک کو جانچ کر ضروری کارروائی کے لیے ہدایت دی گئی ہے۔"

اسرائیل نے اپنے شہریوں کو مسلم ممالک جلد چھوڑنے کا دیا حکم

تل ابیب: 21/اکتوبر (ایجنسیز) اسرائیل اور حماس کے درمیان جاری جنگ سے مشرق وسطیٰ میں حالات کشیدہ ہو گئے ہیں۔ کئی ممالک میں اسرائیل کے خلاف آوازیں اٹھنے لگی ہیں جس کو دیکھتے ہوئے اسرائیل نے اپنے شہریوں کے لیے ایڈوائزری جاری کر دی ہے۔ اس نے اپنے شہریوں کو اردن اور مصر چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔ اسرائیل کے وزیر اعظم دفتر نے اپنے شہریوں کے لیے جو ایڈوائزری جاری کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ ترکی، مصر، ارد، متحدہ عرب امارات (یو اے ای)، بحرین اور مراکش سمیت کسی بھی مشرق وسطیٰ ممالک یا عرب ممالک کا سفر کرنے سے بچیں۔ علاوہ ازیں کئی مسلم ممالک کا سفر کرنے سے بچنے کے لیے بھی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ان مسلم ممالک میں ملیشیا، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، مالدیپ شامل ہیں۔ وزیر اعظم دفتر اور اسرائیلی وزارت خارجہ میں قومی سیکورٹی کونسل نے مشترکہ بیان جاری کر بتایا کہ بیرون ممالک میں اسرائیلی عوام خطرے میں ہیں۔ اسی سلسلے میں (چونکہ سیکورٹی سمیت) اردن اور مراکش کو ملک میں سفری بڑا خطرہ قرار دیا گیا ہے۔ اس سے بہتر یہ ہے کہ ان جگہوں کو جلد سے جلد چھوڑ دیا جائے گا۔ خاص طور سے مشرق وسطیٰ کے عرب ممالک میں اسرائیل مخالف مظاہرے میں تیزی آئی ہے۔ یہودی اور اسرائیلی علامتوں کے خلاف دشمنی اور تشدد کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ عالمی جہاد کی بیان بازی بھی عروج پر ہے جو دنیا بھر میں اسرائیلیوں اور یہودیوں کو نقصان پہنچانے کی اپیل کر رہی ہے۔ اسی کو پیش نظر رکھتے ہوئے قومی سیکورٹی کونسل نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ اس درمیان اسرائیل-حماس جنگ معاملے پر مصر میں ایمرجنسی میٹنگ طلب کی گئی ہے۔ اس میں مشرق وسطیٰ کے لیڈران سمیت مغرب کے افسران بھی شامل ہو رہے ہیں۔ مصر کی سرکاری میڈیا رپورٹ کے مطابق مصر میں آج ہونے والی اس میٹنگ میں امن و امان قائم کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا اور جنگ بندی کو لے کر قرارداد بھی لایا جا سکتا ہے۔ اس میٹنگ میں حصہ لینے والوں میں قطر، یو اے ای اور فلسطینی اتھارٹی کے لیڈران شامل ہیں۔ سرکاری الاحرام اخبار کے مطابق اٹلی، اسپین، گریس اور کناڈا کے وزیر اعظم اور یوروپی کونسل کے چیف بھی میٹنگ میں حصہ لے رہے ہیں۔ اخبار کی رپورٹ کے مطابق جرمنی، فرانس، برطانیہ اور جاپان کے وزیر خارجہ بھی اس میں شریک ہوں گے۔

'زمین پر پہلا حق کسانوں کا'

کسان مظاہرہ کو حمایت دینے پہنچے راکیش ٹکیت

نوئیڈا: 21/اکتوبر (ایجنسیز) بھارتیہ کسان یونین کے قومی ترجمان راکیش ٹکیت گریٹر نوئیڈا پہنچے ہیں۔ یمنا ایکسپریس وے کے نیچے زیرو پوائنٹ پر کسانوں کا مظاہرہ چل رہا ہے۔ جہاں پر راکیش ٹکیت اپنی پوری فوج کے ساتھ کسانوں کی حمایت کرنے کے لیے پہنچے۔ اس موقع پر ہزاروں کی تعداد میں دیہی خواتین اور مرد بھی موجود تھے۔ کسانوں کے مظاہرہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے انتظامات کو سنبھالنے کے لیے پولیس ٹیم موقع پر تعینات ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق راکیش ٹکیت ٹریکٹر پر سوار ہو کر کسانوں کی غیر معینہ مدت والے دھرنے کے مقام پر پہنچے۔ انھوں نے یہاں کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اتھارٹی کے افسر کسانوں کی بات سننے کو تیار نہیں ہیں، جو کہ مناسب نہیں۔ اتھارٹی اپنی منمانی کر رہے ہیں، جبکہ یہاں کی زمین پر کسانوں کا حق ہے۔ اس لیے انتظامیہ اور اتھارٹی کو کسانوں کے مطالبات کو پورا کرنا چاہیے۔ دراصل سینکڑوں کی تعداد میں کسان یمنا ایکسپریس وے کے نیچے زیرو پوائنٹ پر بیٹھے ہیں۔ کسان کافی طویل وقت سے دھرنا و مظاہرہ کر رہے ہیں۔ کسانوں کا مظاہرہ 7.64 فیصد اضافی معاوضہ، کسانوں کے 10 فیصد خطہ ارض، کسانوں کو رہائشی خطہ ارض اور جیور ایئرپورٹ سے متاثرہ کسانوں کو گھر کے برابر جگہ دینا وغیرہ ایشوز پر ہے۔ 21 اکتوبر کو اس دھرنے پر ایک مہاپنچایت منعقد کی گئی۔

کیا اعظم خاندان کے معاملے پر مسلمان اکھلیش یادو سے ناراض ہیں؟

رامپور: 21/اکتوبر (ایجنسیز) بریلی کے معروف عالم دین مولانا شہاب الدین رضوی نے اعظم خان کی فیملی کو ہراساں کرنے کے حوالہ سے اکھلیش یادو کو نشانہ بنایا ہے۔ شہاب الدین رضوی کا کہنا ہے کہ "اکھلیش یادو اپنی ناکامی کا الزام مسلمانوں پر لگا رہے ہیں۔ سچی بات یہ ہے کہ وہ اعظم خان کے خلاف ہونے والی تمام کارروائیوں کے سیاسی مضمرات سے پہلے ہی واقف تھے اور انہوں نے اسے روکنے کی زیادہ کوشش نہیں کی۔ اب صورتحال ایسی ہے کہ اعظم خان اور ان کا خاندان شاید کبھی صحت یاب نہیں ہو سکے گا۔" مولانا شہاب الدین رضوی نے یہ بھی کہا کہ مسلمانوں کو اب کوئی اور سیاسی راستہ تلاش کرنا چاہیے۔ آل انڈیا مسلم جماعت کے صدر شہاب الدین رضوی کا دعویٰ ہے کہ تمام مسلم جماعت اب اعظم خان کے ساتھ کھڑی ہے لیکن وہ اب اکھلیش یادو کے ساتھ نہیں جانا چاہتے۔ انہوں نے کہا "اکھلیش یادو ہمیشہ اپنی ذات کے لوگوں کے ساتھ کھڑے نظر آتے ہیں لیکن مسلمانوں کے حق میں بولتے ہوئے ان کا ٹوئٹ بھی لڑکھڑا جاتا ہے۔ مسلمانوں کو اس بات کو سمجھنا چاہئے اور آئندہ انتخابات میں کوئی اور راستہ تلاش کرنا چاہئے۔" اعظم خان خاندان کے معاملے میں اکھلیش یادو کے مختلف موقف سے مسلمانوں میں مایوسی ہے۔ مولانا شہاب الدین واحد شخص نہیں ہیں جنہوں نے اس معاملے پر اتنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ حالیہ دنوں میں فرضی سرٹیفکیٹ کیس میں اعظم خان، ان کی بیوی اور بیٹے کو جیل بھیجے جانے کے بعد مغربی اتر پردیش میں اس طرح کے کئی ردعمل سامنے آئے ہیں جس میں مسلم سماج کے تمام دانشوروں نے بر وقت اعظم خان کے حق میں آواز نہ اٹھانے پر اکھلیش یادو کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ مرادآباد کے ایک ریٹائرڈ ایڈمنسٹریٹو آفیسر عقیل احمد کا کہنا ہے کہ "اکھلیش یادو نے زیادہ ضروری اور بہت مضبوط موقف نہیں دکھایا، حالانکہ اعظم خان کے خلاف جو بھی کارروائی ہوئی اس میں عدالتی طریقہ کار کی پوری طرح سے پیروی کی گئی۔ حال ہی میں جعلی برتھ سرٹیفکیٹ کیس میں طویل ٹرائل کے بعد انہیں 7 سال قید کی سزا سنائی گئی۔ ہم صرف یہ کہہ سکتے ہیں کہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے بعد ان کے خلاف کارروائی نے زور پکڑا اور سماج وادی پارٹی اور اکھلیش یادو نے متوقع آواز نہیں اٹھائی۔" اعظم خان اس سے قبل بھی ایک سال سے زیادہ عرصے سے جیل میں رہ چکے ہیں۔ اعظم خان پر الزام ہے کہ انہوں نے اپنے اثر و رسوخ کا غلط استعمال کرتے ہوئے اپنے بیٹے عبداللہ اعظم کے لیے جعلی برتھ سرٹیفکیٹ بنوایا۔ اس سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر عبداللہ اعظم نے اسمبلی الیکشن لڑا تھا اور ایم ایل اے بنے تھے، تاہم اس کے بعد ان کا انتخاب منسوخ کر دیا گیا تھا۔ اعظم خان اس وقت اپنے خاندان کے ساتھ رام پور جیل میں ہیں۔ اعظم خان کو عدالتی کارروائی کے بعد سزا سنائی گئی اور جیل بھیج دیا گیا۔ اس کے بعد سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے سوشل میڈیا کے ذریعے کہا کہ اعظم خان اور ان کے خاندان کو نشانہ بنا کر سماج کے ایک پورے طبقے کو ڈرانے کا کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ وہ عوام دیکھ بھی رہی ہے اور سمجھ بھی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی والوں نے اعظم خان صاحب کے خلاف سازش رچی ہے۔ وہ ایک بڑے لیڈر ہیں، انہوں نے یونیورسٹی بنائی، اس لیے وہ نفرت پھیلانے والوں کی آنکھوں میں کھٹک رہے ہیں۔ میرٹھ کے سماجی کارکن عبدالغفار کا کہنا ہے کہ اکھلیش یادو صرف بیان بازی کرنے والے لیڈر بن گئے ہیں۔ ان کی پارٹی نے اعظم خان صاحب کے لیے کوئی جارحانہ مہم نہیں چلائی۔ میڈیا پر محض بیانات دینے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ بہتر ہوتا اگر وہ اعظم خان کے لیے لڑتے۔ سماج وادی پارٹی کے لیڈر ایم ایل اے آشو ملک کا کہنا ہے "اعظم خان صاحب سماج وادی پارٹی کے بہت سینیئر لیڈر ہیں۔ ان کے مشکل وقت میں سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو کی قیادت میں پوری پارٹی ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ تمام الزامات بے بنیاد ہیں۔ اعظم خان صاحب خود جانتے ہیں کہ پارٹی نے ان کے لیے کیا کیا ہے! اکھلیش یادو نے بھی ہمیشہ ان کے ظلم کے خلاف آواز اٹھائی ہے اور پارٹی نے کئی مظاہرے بھی کیے ہیں۔ ان کے خلاف آج تک جو بھی کارروائی ہوئی ہے وہ افسوس ناک ہے۔ ہم اس کے اور اس کے خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں۔"

'ناسور' سمجھتے ہیں، 'فلسطین' کو عیاش اور ڈکٹیٹر مسلم حکمراں

جاوید جمال الدین

یہ 2010 کی بات ہے، مجھے اخبار کے معزز مدیر اعلیٰ نے اُس وقت کے نائب صدر جناب حامد انصاری کے یورپ کے وی وی آئی پی سرکاری دورے پر بھیج دیا، جو ہر ایک صحافی کی تمنا ہوتی ہے، اردو اخبارات میں صرف ایڈیٹر ہی اپنے نصیب میں لکھا کر آتا ہے، خیر میں ایک کارپوریٹ کمپنی کے اخبار میں برسرِ روزگار تھا، اس لیے یہ موقعہ مل گیا۔ ہم چیک ری پبلک اور کروشیا وغیرہ کے دورہ کے آغاز میں چیک کے دارالحکومت پراگ پہنچے، نائب صدر کے ہمراہ ڈیڑھ درجن صحافیوں میں ہم دو مسلمان اور میں اردو اخبار سے وابستہ تھا۔ سرکاری مصروفیات کے بعد سہ پہر میں سفارتی عملہ ہمیں سیر و تفریح بھی کروانے کے جاتا، ایک روز ہم پراگ کے تاریخی اسکوائر پر پہنچے، اس تاریخی مقام پر ہم نے ایک جگہ ہم نے سو ڈیڑھ سو انتہا پسند، باریش اور روایتی سیاہ لباس میں ملبوس یہودیوں کو بڑے بڑے بینر اور پلے کارڈز اٹھائے دیکھا، ان بینرس اور پلے کارڈز پر چیک اور عبرانی زبانوں میں نعرے تحریر تھے، ہماری رہنمائی کے لیے ساتھ آیا ہندوستانی سفارتی عملہ کئی زبانوں سے واقف تھا، ان سے دریافت کرنے پر پتہ چلا کہ مذکورہ یہودی دراصل فلسطینیوں کے خلاف مظاہرہ کر رہے ہیں، اُن کا کہنا ہے کہ فلسطینی مشرق وسطیٰ میں اُن پر ظلم کر رہے ہیں، یہ بات سُن کر ہنسی بھی آئی اور سر پیٹنے کو بھی دل چاہا۔ خیر گزشتہ دو ہفتے سے مشرق وسطیٰ میں دنیا میں یہی ثابت کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ اسرائیلی شہری سب سے بڑے مظلوم ہیں، ہاں حماس نے اسرائیل پر خطرناک حملے کی پہل کی ہے، لیکن گزشتہ نصف صدی اور حالیہ برسوں میں اُس کے ذریعے جو قہر نہتے فلسطینیوں پر ڈھایا جاتا رہا ہے، اُس کی کوئی خبر نہیں لے رہے، عالمی ذرائع ابلاغ اور ہمارا گودی میڈیا سب حمام میں ننگے نظر آرہے ہیں۔ امریکہ، برطانیہ، آرگنائزیشن آف اسلامک کوآپریشن (او آئی سی) اور عرب لیگ کی ناکامی اس بات کی گواہ ہیں کہ فلسطین کی آزادی کے لیے جدوجہد کرنے والی تنظیم حماس نے صہیونی ریاست کی ترقی، جدید انٹلی جنس اور دیگر شعبوں میں اپنی برتری کے دعوؤں کی اینٹ سے اینٹ بجادی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیلی علاقے میں دو ہفتے گزر جانے کے باوجود میزائل یا راکٹ حملوں کی نشاندھی کے لیے سائرن بجتے سنائی دے رہے ہیں، جس نے اسرائیل کی کھوکھلی طاقت کو خاک میں ملا دیا ہے اور صہیونی ریاست اور اس کے حامی امریکہ اور برطانیہ کے ساتھ ساتھ مغربی دُنیا بہت کچھ سوچنے پر مجبور ہے، حماس نے ایک تاریخ رقم کردی ہے۔ چاہئے، مستقبل میں کوبھی نتیجہ سامنے آئے دنیا بھر کے اخبارات اور ذرائع ابلاغ اسرائیل کو آئینہ دکھانے کے ساتھ ساتھ اُس کی ناکامی کی داستان سنا رہے ہیں۔ فلسطین کے مجاہدین کی جوانمردی اور جذبہ آزادی کے ساتھ ساتھ نہتے فلسطینیوں بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کی خون میں لت پت لاشیں اور مجروح افراد کو دیکھ کر عرب اور مسلمان حکمرانوں کو ذرہ برابر احساس نہیں ہوا اور بے ضمیر رہنماؤں میں سے ایک نے بھی جنگ زدہ علاقے میں جانے کی زحمت نہیں کی، البتہ امریکی صدر جو بائیڈن اور برطانوی وزیر اعظم رشی سنک کو بالترتیب بدھ اور جمعرات کو اسرائیل پہنچ گئے، اور کہا کہ اسرائیل اور حماس کے تنازع میں علاقائی شدت سے گریز کریں جبکہ سنک نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو سے کہا کہ "ہم چاہتے ہیں کہ آپ (اسرائیل) جیت جائیں۔" جو کہ ان بے ضمیر رہنماؤں کے منہ پر طمانچہ ہے۔ ان دونوں نے اسرائیلی حکومت کی مدد کی یقین دہانی کی ہے، مگر یہ بھی کہہ دیا ہے کہ غزہ پٹی میں گھس پیٹھ کرنے کی کوشش نہ کرے کیونکہ اس صورت میں مشرق وسطیٰ میں حالات بدل کر رہ جائیں گے اور نہ ہی حزب اللہ کے منہ لگے۔ جس کے ساتھ 2008 میں اسرائیل شکست سے دوچار ہو چکا ہے۔ اسرائیل کے ساتھ ساتھ یروشلم میں مغربی سفارتی دوروں کے دورکا دوہرا مقصد رہا تھا۔ وہ یکجہتی کی عوامی کارروائیاں تھیں جن میں یہ دورہ پیغام تھا، لیکن اسرائیلی جنگی عزائم کو روکنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی ہے بلکہ سلامتی کونسل میں روس کی جنگ بندی کی تجویز کو امریکہ نے ویٹو کر دیا۔ خاص طور پر جو بائیڈن نے متاثرین اور یرغمالیوں کے خاندانوں کے ساتھ جو ہمدردی ظاہر کی، اس کے لیے اسرائیل پر احتیاط کی تاکید کرنے میں کافی تیز رہا ہے، حالانکہ وہ اس مشورے کو اس بات کے حوالے سے سمجھتا تھا کہ امریکہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ سے جو سبق لیا ہے۔ وہ حق بجانب ہے، پہلے عراق اور پھر افغانستان سے اسے راہ فرار اختیار کرنا پڑا ہے۔ حالانکہ اب دو امریکی یرغمالیوں کو حماس نے رہا کر دیا ہے۔ مذکورہ دورہ میں بائیڈن نے اسرائیل سے کہا کہ وہ غصے میں نہ آئے جیسا کہ امریکہ نائن الیون کے بعد تھا، یہ کہتے ہوئے: "جب ہم نے انصاف کی تلاش کی اور انصاف حاصل کیا، ہم سے غلطیاں بھی ہوئیں۔" اسرائیل سے واپسی پر صحافیوں کے ساتھ ایک اسٹاپ اوور میں، اس نے انکشاف کیا کہ امریکی فوج نے اسرائیلی فوج کے ساتھ بات چیت کی ہے کہ آیا زمینی حملے کا کوئی متبادل دستیاب ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسرائیل کے ساتھ دوٹوک کہہ چکے ہیں کہ اس کی ساکھ خطرے میں ہے۔ اس نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ اس نے اسرائیلیوں سے کہا تھا: "اگر آپ کے پاس درد کو کم کرنے کا موقع ہے، تو آپ کو یہ کرنا چاہیے۔ مدت اور اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں تو آپ دنیا بھر میں ساکھ کھو دیں گے۔ اور مجھے لگتا ہے کہ ہر کوئی اسے سمجھتا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ اینٹونی بلنکن کے اسرائیلیوں سے محتاط رہنے کا ایک ورژن تھا کہ آپ جو کرتے ہیں اس سے فرق پڑتا ہے، لیکن آپ اسے کیسے کرتے ہیں۔ ویسے سچائی یہ ہے کہ گزشتہ دو ہفتوں میں حماس نے شکست تسلیم کی ہے اور نہ ہی سپر پاور ہونے کا دعویٰ کرنے والے ممالک کچھ خاص کر پارہے ہیں، اور یہ بھی حقیقت ہے کہ نان اسٹاپ مغربی شٹل ڈپلومیسی ناکامی کے دہانے پر پہنچی ہوئی دکھائی دیتی ہے، اس موقع پر مغرب صرف 20 امدادی ٹرکوں کی طرف اشارہ کر سکتا ہے جو غزہ میں مصر سے داخل ہوئے اور مصری حکومت نے امریکہ کے دکھاوے والے دباؤ میں سرحد کھولنے کا فیصلہ کیا ہے، امدادی گروپوں نے اس پیش رفت کا خیر مقدم کیا ہے جس کا انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ حاصل کر چکے ہیں، لیکن یہ بھی کہتے ہیں کہ 20 لاکھ افراد کے لیے 20 ٹرک مشکل سے چپکنے والے پلاسٹر کے برابر ہیں۔ لیکن آئندہ کے لیے وہ خاموشی اختیار کیے ہوئے۔ یہ بھی ایک نیک شگون ہے کہ خود اسرائیلی شہری اپنی حکومت کے خلاف اور دنیا بھر میں اسرائیل کی دہشت گردی کے خلاف فلسطینی ہی نہیں بلکہ مسلمان اور امریکی اور یورپی انسانیت نواز یورپ کے دارالحکومتوں میں سڑکوں پر نکل آئے ہیں جبکہ یہودی بھی تل ابیب سے یورپ اور امریکہ کا رُخ کر رہے ہیں۔ اسرائیل اور حماس کی اس جنگ میں چار ہزار سے زیادہ فلسطینیوں اور 1,400 اسرائیلیوں کے پہلے ہی ہلاک ہونے کے ساتھ، واحد یقین یہ ہے کہ اگر اسرائیل حماس کا صفایا کرنے کے لیے ایک طویل زمینی حملہ کرتا ہے تو غزہ کا صحت کی دیکھ بھال کا نظام تباہ ہو جائے گا۔ اسرائیل کی ساکھ کو اس حد تک نقصان پہنچا ہے کہ فاکس نیوز نے جمعرات کو ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ جنگ زدہ اسرائیل میں تعینات امریکی فرنٹ لائن فوجیوں کے ساتھ مصروف امریکی صدر جو بائیڈن کی وائٹ ہاؤس کی پوسٹ کو فوجیوں کی شناخت ظاہر کرنے پر تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ تاہم، وائٹ ہاؤس کے اکاؤنٹ نے اس تصویر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر شیئر ہونے کے فوراً بعد ڈیلیٹ کر دیا۔ صارفین نے اس خطرناک غلطی پر بائیڈن کی ٹیم کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے انتظامیہ پر الزام لگایا کہ وہ حماس کے دہشت گردانہ حملے کے بعد اسرائیل میں موجود فوجیوں کے چہروں سے "سمجھوتہ" کر رہے ہیں۔ مذکورہ سفارتی دورے دراصل اسرائیل کی حمایت میں نظر آتے ہیں، لیکن دنیا کے تیور بھی دیکھ کر ایسے بیانات بھی دیے گئے ہیں جس پر صہیونی ریاست کے سربراہان کو بھی توجہ دینا ہوگی، جس طرح یہ دورے ناکام نظر آتے ہیں ویسے ہی سعودی عرب کے شہر جدہ میں اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے ایگزیکیٹو بورڈ کا اجلاس بھی ناکام نظر آیا، جہاں اسرائیل کی غزہ پر بمباری کی مغربی ممالک کی حمایت پر تنقید کرتے ہوئے حملوں کی مذمت کی گئی۔ اس موقع پر اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کی ایگزیکٹو کمیٹی نے خصوصی اجلاس میں غزہ کی صورت حال پر 20 نکاتی اعلامیہ جاری کیا گیا ہے جس میں اسرائیل کی 'غیر انسانی جارحیت' کو فوری روکنے اور بین الاقوامی برادری سے اسرائیل کے 'احتساب' کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ وزرائے خارجہ سطح کا اجلاس سعودی عرب اور پاکستان کی دعوت پر بلایا گیا تھا۔ تنظیم نے غزہ میں اسرائیل کی جانب سے شہریوں کے خلاف 'جارحیت، بمباری، انہیں ختم کرنے کی دھمکیوں، امداد تک رسائی پر پابندیوں' کے فوری خاتمے کا مطالبہ کیا ہے۔ غزہ میں منگل کو اسپتال پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے تنظیم کا کہنا تھا کہ 'معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا بین الاقوامی قوانین کی صریح خلاف ورزی ہے اور جنگی جرائم کے زمرے میں آتا ہے۔ مسلم ممالک پر مشتمل تنظیم نے بین الاقوامی برادری سے اسرائیل کے 'محاسبے' کا مطالبہ بھی کیا۔ جبکہ تنظیم نے سکیورٹی کونسل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ کی جانب سے 'اسرائیلی قابض فورسز کے فلسطینیوں کے خلاف جنگی جرائم کو نہ رکوانے' اور 'اپنی ذمہ داریاں نہ نبھانے' پر افسوس کا اظہار اور مذمت کی۔ اسرائیلی قابض افواج بین الاقوامی انسانی حقوق کے قانون کی صریح خلاف ورزی کر رہی ہیں اور ان کا طاقت کا اندھا دھند اور غیر متناسب استعمال جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے مترادف ہے۔ حماس تحریک کے بیرون ملک سربراہ خالد مشعل نے کہا ہے کہ اسرائیل پر حملہ ایک حسابی مہم جوئی ہے۔ حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے 7 اکتوبر کو اسرائیل پر اچانک حملہ کیا تھا اور ہم اس کے نتائج اچھی طرح جانتے ہیں۔ انہوں نے العربیہ چینل کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں اس بات کی تصدیق کی کہ قیدیوں کی تعداد کی تفصیلات صرف القسام بریگیڈز کے پاس موجود ہیں۔ انہوں نے کہا ہمارے پاس اسرائیلی فوجیوں کے کافی قیدی ہیں۔ جس پر ہم اپنے قیدیوں کے لیے مذاکرات کر سکتے ہیں۔ ہم نے کچھ ملکوں کو سویلین یرغمالیوں کے حوالے کرنے کے لیے اپنی تیاری سے آگاہ کر دیا ہے۔ ہمیں صرف اسرائیلی فوجی قیدی کے حوالے سے سروکار ہے۔ ہم اسرائیلی قیدیوں کا تبادلہ اسرائیل کے زیر حراست اپنے تمام قیدیوں کے بدلے کریں گے۔ انہوں نے اسرائیل کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ کہتا ہے کہ وہ حماس کو ختم کر دے گا، تاہم وہ کامیاب نہیں ہو گا۔ البتہ اسرائیل کے ساتھ جنگ مشکل ہے، طالبان نے امریکہ کو شکست دی اور ہم اسرائیل کو شکست دیں گے۔ انہوں نے یہاں ایک عجیب بات کہی کہ" وہ ملک جنہوں نے ہمیں دہشت گردوں کی فہرست میں ڈالا ہے، وہ تیسرے فریق کے ذریعے ہم سے رابطہ کر رہے ہیں۔"

حماس کے ذریعہ اس کامیاب حملے کے بعد ایک خبر کو ہندوستان سمیت دنیا بھر میں پھیلایا گیا ہے کہ حماس کو اسرائیل کی پشت پناہی حاصل ہے، ہندوستان ایک سابق سفارتکار جو اس وقت فلسطین میں سفارت خانے میں تعینات تھے جب اسرائیل اور یاسر عرفات کے درمیان اوسلو میں امن سمجھوتہ ہوا تھا۔ اس سمجھوتے میں اسرائیل اور فلسطین دو آزاد اور خود مختار ریاست ساتھ ساتھ امن سے رہیں گے، اس بات کو تسلیم کیا گیا تھی لیکن اسرائیل اور فلسطین کے امن معاہدہ ہوتے ہی غزہ میں انتفاضہ تحریک شروع ہوگئی اور پہلی بار اس انتفاضہ تحریک میں دنیا کے ممالک کو حماس نامی تنظیم کا پتہ چلا تھا۔ فلسطین میں موجود اس وقت کے سفارت کار نے دعوی کیا ہے کہ اس حماس تنظیم کو کھڑا کرنے کا کام اسرائیل نے کیا ہے کیونکہ اسرائیل کو فلسطینی یعنی یاسر عرفات نے ایک آزاد ریاست کے طور پر قبول کر لیا تھا اور اب باری اسرائیل کی تھی کہ ایک آزاد اور خود مختار ریاست کے طور پر فلسطین کو تسلیم کیا جائے لیکن اس وقت کے اسرائیلی وزیر اعظم ایریل شیرون اور موساد کے ذریعے غزہ پٹی میں ایک پر امن مزاحمتی تحریک شروع کروادی گئی، جو اسرائیل کے وجود پر سوال کھڑا کر رہا تھا۔ حالانکہ امن معاہدہ کے تحت اسرائیل کو 1967 کی جنگ سے پہلے کی پوزیشن میں جانا ہے اور شمالی یروشلم فلسطین کی راجدھانی ہونی ہے۔ جو اسرائیل کو درپردہ قبول نہیں تھا۔ حماس کے حملہ کیا جائے تو یہ محسوس ہوتا ہے کہ خلیجی ممالک امریکی اشارے پر اسرائیل سے باہمی تعلقات استوار کرنے میں اتاولے ہوتے نظر آرہے تھے، سعودی عرب اس صف میں سب سے آگے نظر آتا ہے، کئی مراحل میں خفیہ میٹنگ بھی ہو چکی تھیں، البتہ فلسطین کے مفاد کی بات ضرور کرتا رہتا ہے، کئی خلیجی ممالک کے ساتھ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے تو سبھی حدیں پار کر دیں۔ 7 اکتوبر کے حملے کے بعد اس کا بیان حماس مخالف رہا ہے۔ دراصل ایک جائزہ کے مطابق حقیقت یہ ہے کہ خطہ میں تیل کی دولت تیزی سے ختم ہو رہی ہے اور سعودی سمیت عرب ممالک اپنے اپنے ملک میں سرمایہ کاری چاہتے ہیں اور امریکہ اور یورپ کا معاشی نظام یہودیوں سرمایہ کاروں اور تاجروں کے ہاتھوں میں ہے، جو کہ اسرائیل کے ہمنوا ہیں اور بتایا جاتا ہے کہ سینکڑوں اشیاء کی فروخت سے ایک بڑی آمدنی کمپنیاں اسرائیل کو پہنچاتی ہیں۔ اب غور کرنے کا مقام ہے کہ تیل کی دولت سے مالا مال خلیجی ممالک تیل ختم ہونے پر صہیونی ذرائع سے حاصل سرمایہ کاری پر عیاشی کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں، اس لیے 'فلسطین' کو یہ عیاش اور ڈکٹیٹر مسلم حکمراں 'ناسور' سمجھنے لگے ہیں، اس حقیقت سے قطعی انکار نہیں کیا جا سکتا ہے، کیونکہ فلسطین اُن کی عیاشی، دنیاوی ترقی اور سرمایہ کاری میں بڑی رکاوٹ بھی بن رہا ہے۔ اسی نظراندازی اور چشم پوشی کو ختم کرنے کے لیے اور غزہ کی کھلی جیل پر توجہ دلانے کے لیے اس حملہ کا سہارا لیا گیا ہو۔

انکم ٹیکس ریٹرن (ITR) فائل کرنے کے فوائد

محمد اصغر محمد زاہد

ٹیکس دہندگان کو انکم ٹیکس ریٹرن (ITR) داخل کرنے کے بعد ایک سرٹیفکیٹ ملتا ہے۔ یہ ایک سرکاری سند ہے۔ اس سے اس شخص کی تنخواہ یعنی سالانہ آمدنی کا پتہ چلتا ہے۔ آمدنی کا رجسٹرڈ ثبوت حاصل کرنے سے کریڈٹ کارڈ اور قرض حاصل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ یہ آپ کی کریڈٹ ہسٹری ثابت کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔ اگر آپ کو کاروبار سے یا آمدنی سے تنخواہ ملتی ہے تو، آپ کے لئے آمدنی ٹیکس واپس لینے کے لئے ضروری ہے۔ اگر آپ کی آمدنی ٹیکس چھوٹ کی حد سے زیادہ ہے تو آپ کو وقت پر آئی ٹی آر بھرنا چاہئے۔

انکم ٹیکس بھی ایڈریس پروف ہے: آج کل انکم ٹیکس ریٹرن آن لائن فائل کرنے کا دور ہے۔ لیکن، اگر انکم ٹیکس ریٹرن دستی طور پر داخل کیا جاتا ہے، تو رسید رجسٹرڈ پتے پر بھیجی جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے اسے ایک خطاب کے طور پر بھی قبول کیا جاتا ہے۔ آئی ٹی آر آمدنی کے ساتھ ایڈریس پروف بن جاتا ہے۔ انکم ٹیکس ITR کی کاپی آپ کے رہائشی کا ایک یقینی ثبوت ہے۔ آپ اسے تمام سرکاری کام میں استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر آپ بیس یا پاسپورٹ بنوانا چاہتے ہیں تو آپکو ایڈریس کے ثبوت کے طور پر اس کا استعمال کر سکتے ہیں آپ بھی انکم ٹیکس ریٹرن (ITR) بھرنے ہے تو ٹال مٹول نہ کریں۔ اگر کسی وجہ سے آپ ITR وقت کی حد میں واپسی بھرنے سے چوک گئے تو اس بار موٹی پینالٹ دینی پڑ سکتی ہے۔

01. نقصان (کیپٹل لاس) کی تلافی:::: اگر آپ کو اسٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کرتے ہیں اور اس میں کمزوری کی وجہ سے آپ کا سرمایہ کم ہے تو اسے کیپٹل لاس کہتے ہیں۔ 02.02.02.02.022 وقت پر (ITR) بھرنے کا فائدہ یہ ہے کہ آپ مستقبل میں ہونے والے اس طرح کے فوائد سے نقصان کو ایڈجسٹ کر سکتے۔

2. کاروبار کے لئے منافع بخش:-:: اپنا کاروبار شروع کرنے میں ITR بہت اہم ہے۔ اس کے علاوہ اگر آپ کسی سیکشن کے لئے کانٹریکٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو ITR دکھانا پڑے گا۔ کسی سرکاری محکمہ میں ٹھیکہ حاصل کرنے کے لئے گزشتہ پانچ سال کا انکم ٹیکس ریٹر لینا آسان:: اگر آپ بینک سے لون لینا چاہتے ہیں تو ITR آپ آمدنی ثابت کرنے کی سب سے پختہ ثبوت ہے۔ ہوم یا کار لون کے لئے بینک کلائنٹ سے 2-3 سال کا انکم ٹیکس ریٹرن مانگتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس ITR کی کاپی ہے تو آپ کو لون ملنا بہت آسان ہو جاتا

کریڈٹ کارڈ: یہاں تک کہ اگر آپ اپنی ضروریات کے لئے کریڈٹ کارڈ بنانا چاہتے ہیں تو ITR مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ کریڈٹ کارڈ جاری کرنے والے بینک کو اپنی آمدنی ٹیکس کی واپسیوں کو قرض دینے اور ادا کرنے کی کسٹمر کی صلاحیت کا اندازہ لگایا گیا ہے۔

بڑے ٹرانزیکشن:: اگر آپ بڑے ٹرانزیکشن میں مزید پیسے کے لئے کسی بھی ٹرانزیکشن کرتے ہیں تو، ITR آپ کے لئے مددگار ثابت ہوتا ہے۔ آئی ٹی فائل کو دائر کرنے کے لئے وقت کی وجہ سے، آپ کو انکم ٹیکس میں بڑی سرمایہ کاری کے بعد، بینک میں بہت سارے پیسہ فروخت کرنے کے بعد انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ سے نوٹس لینے کا خطرہ نہیں ہے۔

TDS دعوی کیلئے کی ضرورت ہے: اگر آپ کی کمائی پر کسی نے ٹیکس کاٹا (ماخذ پر ٹیکس کٹوتی یعنی TDS) ہے تو اسے واپس لینے کے لئے ITR فائل کرنا ضروری ہے اگر آپ ٹیکس ریفنڈ چاہتے ہیں تو آئی ٹی آر بھریں۔ کسی ملازم کی آمدنی کا سلیب ٹیکس نیٹ میں نہیں آتا، پھر بھی اگر کسی وجہ سے ٹی ڈی ایس کاٹ لیا جاتا ہے، تو واپسی صرف ریٹرن فائل کر کے ہی لی جا سکتی ہے۔ ٹیکس کی واپسی کا دعوی کرنے کے لیے، آئی ٹی آر داخل کرنا ہوگا۔ آئی ٹی آر داخل کرنے کے بعد، محکمہ انکم ٹیکس اس کا اندازہ لگاتا ہے۔ اگر رقم کی واپسی کی جا رہی ہے تو اس پر کارروائی کی جاتی ہے۔

. زیادہ انشورنس: جہاں آپ کو ایک کروڑ روپے کا انشورنس احاطہ (ٹرم پلان) لینا چاہتے ہیں تو انشورنس کمپنیاں آپ سے ITR مانگ سکتی ہیں۔ اصل میں، وہ اپنی آمدنی کا ذریعہ جاننے اور اپنی باقاعدگی سے جانچنے کے لئے ITR پر مکمل طور پر انحصار کرتے ہیں۔

ویزا حاصل کرنے میں سہولت: اگر آپ کاروباری یا ملازمت کے لئے بیرون ملک جانا چاہتے ہیں تو، ITR آپ کے لئے اہم ہے۔ بہت سے غیر ملکی سفارت خانے نے ویزا ایپلی کیشنز میں گزشتہ دو سالوں کے لئے آمدنی ٹیکس کی واپسی کی ہے۔ اگر آپ کے پاس آئی ٹی آر ہے تو، آپ دوسرے لوگوں کے مقابلے میں ویزا حاصل کرنا آسان ہو۔ بیرون ملک سفر کرنے سے پہلے ویزا ضروری ہے۔ ویزا کے لیے درخواست دیتے وقت انکم ٹیکس ریٹرن پوچھا جاتا ہے۔ ویزا حکام عام طور پر 3 سے 5 سال کا ITR مانگتے ہیں۔ آئی ٹی آر کے ذریعے یہ جانچا جاتا ہے کہ جو شخص اپنے ملک میں آرہا ہے یا آنا چاہتا ہے اس کی مالی حیثیت کیا ہے۔ لہٰذا یقینی طور پر ITR بھریں۔

پینلٹی سے نجات: انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے میں اگر تاخیر ہو جاتی ہے تو آپ کو دس روپے تک جرمانہ ادا کرنا پڑ سکتا ہے۔ صحیح وقت پر ITR دائر کر پینلٹی سے بچا جا سکتا ہے، اگر آپ صحیح وقت پر انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرتے ہیں تو آپ کے پاس انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ سے نوٹس آنے کا خطرہ بھی نہیں ہوتا۔

سود سے مل سکتی ہے راحت: اگر آپ انکم ٹیکس ادا کرنا ہے اور وقت پر ITR فائل نہیں کر پاتے تو آپ دیر سے انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرنے پر انکم ٹیکس کے ساتھ سود چکانا پڑ سکتا ہے۔ انکم ٹیکس قانون کے سیکشن 234A کے تحت آپ پر جرمانہ بھی لگ سکتا ہے۔ وقت پر انکم ٹیکس ریٹرن بھر دینے سے آپ جرمانے یا سود سے بچ سکتے ہیں۔

اسرائیل میں اپنے شہریوں کے انخلاء کی کوششوں میں کمی پر چینی حکومت پر تنقید

بیجنگ: چین کو اسرائیل میں اپنے شہریوں کے انخلاء سے نمٹنے کے لیے تنقید کا سامنا ہے، کیونکہ ان سے کہا جاتا ہے کہ وہ تجارتی پروازوں کے لیے اپنے ٹکٹ خود خریدیں، اس کے برعکس دوسری حکومتیں جو جاری تنازعات کے درمیان اپنے شہریوں کو علاقہ چھوڑنے میں فعال طور پر مدد کر رہی ہیں۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان ماؤ ننگ نے باقاعدہ پریس بریفنگ کے دوران اسرائیل میں موجود مقامی چینی شہریوں کو مشورہ دیا کہ وہ تجارتی پروازوں کے ذریعے چین واپس اپنے سفر کا انتظام کریں، جو ابھی تک کام کر رہی ہیں۔ چین اور اسرائیل کے درمیان تجارتی پروازیں ابھی بھی چل رہی ہیں۔ ہم مقامی چینی شہریوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ جلد از جلد کمرشل پروازوں کے ذریعے چین واپس جائیں۔ وائس آف امریکہ کی رپورٹ کے مطابق جبکہ ارجنٹائن، تائیوان اور امریکہ سمیت مختلف حکومتیں اپنے شہریوں کو چارٹرڈ پروازوں اور دیگر ذرائع سے نکالنے کے لیے اہم اقدامات کر رہی ہیں، چینی حکومت کے اس انداز کو ناپسندیدگی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ وائس آف امریکہ کے مطابق، مثال کے طور پر، امریکہ نے اپنے شہریوں کو قبرص پہنچانے کے لیے ایک کروز جہاز کا انتظام کیا، جہاں وہ اپنا سفر جاری رکھ سکیں۔ تائیوان نے اعلان کیا کہ اس نے کامیابی کے ساتھ 156 تائیوانی شہریوں کو اسرائیل سے نکال لیا، جبکہ 147 نے ملک میں رہنے کا انتخاب کیا۔ اسرائیل میں چینی شہریوں نے سوشل میڈیا پر اپنی مایوسی کا اظہار کیا ہے، کچھ نے منسوخ شدہ فلائٹ ٹکٹوں اور چینی سفارت خانے کی جانب سے مدد کی کمی کے بارے میں اپنے تجربات شیئر کیے ہیں۔ چینی سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر، "ڈیپ نو بلیو" نامی صارف نے پوسٹ کیا"، کیا 9 تاریخ کو تل ابیب میں کوئی چینی باشندہ موجود ہے؟

کے سی آر مسلمانوں کے حقیقی دوست، تلنگانہ میں اقلیتوں کیلئے ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ بجٹ

محمد ریاض احمد

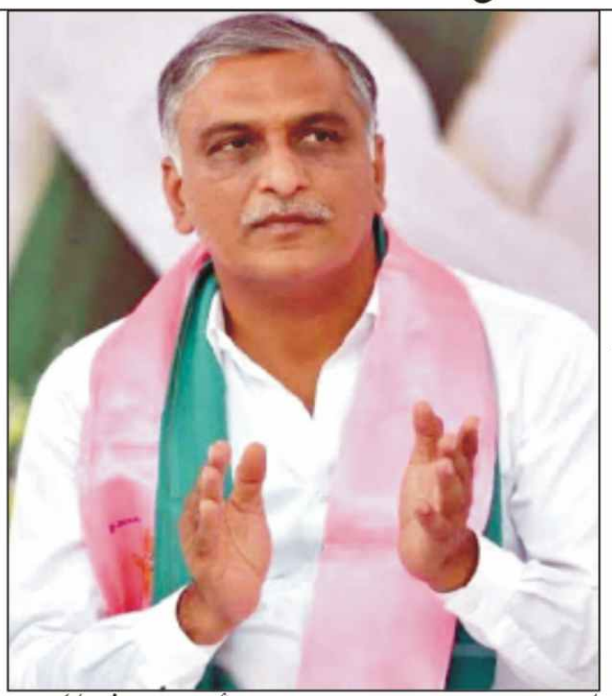

ریاست تلنگانہ کو چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ نے حقیقت میں ایک سنہری ریاست میں تبدیل کر دیا۔ ماضی میں تلنگانہ کو پانی اور بجلی کی قلت کا سامنا رہا کرتا تھا خاص کر دونوں شہروں حیدرآباد و سکندرآباد اور اطراف واکناف کے عوام پانی کی شدید قلت اور بار بار برقی مسدودی کے نتیجہ میں کافی پریشان رہا کرتے تھے لیکن اب پانی کی قلت اور بجلی کی مسدودی یا بجلی کی سربراہی میں خلل قصہ پارینہ بن چکا ہے۔ تلنگانہ میں کسان سے لیکر مسلمان سب خوش ہیں مشن بھگیرتا، کالیشورم اور دوسرے آبپاشی پراجکٹس نے ریاست کے عوام کی زندگیوں میں خوشیوں و مسرت کا ایک انقلاب برپا کر دیا۔ نتیجہ میں ملک کی دیگر ریاستیں ملک کی سب سے نوجوان ہماری ریاست تلنگانہ کی تقلید کر رہی ہیں اور اس کے نقش قدم پر چلنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ ان خیالات کا اظہار سیاست کو دیئے گئے انٹرویو میں ریاستی وزیر صحت و فینانس مسٹر ہریش راؤ نے کیا۔ 2004ء سے لے کر 2018ء کے اسمبلی انتخابات (وضمنی انتخابات) میں سدی پیٹ میں کامیابی حاصل کرنے والے ہریش راؤ کو جو چیف منسٹر کے سی آر کے بھانجے بھی ہیں، پارٹی اور حکومت میں پیدا ہونے والے مسئلوں کو حل کرنے والی شخصیت کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ہریش راؤ کا کہنا تھا کہ ریاست میں تیسری مرتبہ بھی چیف منسٹر چندر شیکھر راؤ کی قیادت میں بی آر ایس (بھارت راشٹرا سمیتی) کو ہی کامیابی حاصل ہوگی اور اس کے سو سے زائد امیدوار کامیاب ہوں گے۔ ہریش راؤ کے مطابق ریاست میں بی آر ایس اور کے سی آر کی لہر ہے۔ ایسے میں فرقہ پرست بی جے پی ناک آوٹ، کانگریس رن آوٹ ہو جائے گی اور بی آر ایس کی سنچری ہوگی یعنی چیف منسٹر کی قیادت میں بی آر ایس کو 100 سے زائد نشستوں پر کامیابی ملے گی۔ ہریش راؤ جنھوں نے سدی پیٹ کو ملک کے چند ترقی یافتہ ضلع میں تبدیل کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں، یہ بھی بتایا کہ چیف منسٹر کے چندر شیکھر راؤ ایک سیکولر لیڈر ہیں، وہ مسلمانوں کے مسائل و مشکلات سے اچھی طرح واقف ہیں۔ گنگا جمنی تہذیب کے علمبردار ہیں، ہندو اور مسلمان ان کی دو آنکھیں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کے سی آر حکومت نے جب ہندو لڑکیوں کے لئے کلیان لکشمی اسکیم ہے اس کے ساتھ ہی مسلم لڑکیوں کیلئے شادی مبارک اسکیم کی رقم میں اضافہ کر کے اسے 25 ہزار روپے سے 1.16 لاکھ روپے کر دیا (واضح رہے کہ ڈاکٹر وائی ایس راج شیکھر ریڈی حکومت نے مسلم لڑکیوں کی شادی کے لئے 15 ہزار روپئے امداد فراہم کرنی شروع کی اور پھر اس میں اضافہ کر کے 25 ہزار کر دیا تھا) لیکن کے سی آر نے اقتدار میں آنے کے بعد شادی مبارک اسکیم کے تحت مسلم لڑکیوں کی شادیوں کیلئے ایک لاکھ 16 ہزار روپئے بطور امداد دینی شروع کی جس سے مسلم لڑکیوں کے فکرمند والدین کو زبردست راحت ملی۔ اس ضمن میں ہریش راؤ نے بتایا کہ شادی مبارک اسکیم کے ذریعہ 268230 لڑکیوں اور ان کے والدین کو فائدہ ہوا اور ضرورت مند مسلم لڑکیوں اور ان کے والدین کو فائدہ پہنچانے کے لئے کے سی آر حکومت نے 2255 کروڑ روپئے خرچ کئے۔ ایک اور سوال کے جواب میں ہریش راؤ نے دعویٰ کیا کہ سارے ملک میں کے سی آر جیسا اقلیت دوست چیف منسٹر اور بی آر ایس حکومت جیسی حکومت نہیں ہے۔ کانگریس صرف مسلمانوں سے زبانی ہمدردیوں کا اظہار کرتی ہے اور آزادی کے 75 برسوں کے دوران کانگریس نے مسلمانوں کو کھلونے دے کر بہلایا ہے۔ اس کی ترقی و خوشحالی کے لئے ٹھوس اقدامات نہیں کئے۔ ملک میں مسلمانوں کی تعلیمی و معاشی پسماندگی کے لئے کانگریس ہی ذمہ دار ہے اور اب گزشتہ 9 یا دس برسوں سے فرقہ پرستوں نے ان کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ ہریش راؤ نے مزید بتایا کہ کے سی آر حکومت نے مسلمانوں کی تعلیمی اور معاشی ترقی کو یقینی بنانے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ اس ضمن میں انھوں نے کانگریس کی زیر قیادت یو پی اے حکومت کی جانب سے سچر کمیٹی، رنگناتھ مشرا کمیٹی بنائی لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس کمیٹی اور کمیشن کی سفارشات پر پوری طرح عمل آوری کیوں نہیں کی گئی۔ اس کے برعکس کے سی آر نے مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کو یقینی بنانے ریاست میں 204 اقلیتی اقامتی اسکولس اور جونیر کالجس کا قیام عمل میں لایا جس میں 97 ہزار اقلیتی طلباء و طالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں جہاں ایک طالب علم پر سالانہ 1.25 لاکھ روپئے خرچ کئے جاتے ہیں۔ اقلیتوں کے لئے اس طرح کے اقامتی اسکولس ملک کی کسی دوسری ریاست میں نہیں دیکھے جاتے۔ ایک استفسار پر ہریش راؤ کا یہ بھی کہنا تھا کہ مرکز کے عدم تعاون کے باوجود کے سی آر حکومت نے ریاست کے ہر ضلع میں گورنمنٹ میڈیکل کالجس قائم کئے ہیں چنانچہ اب ریاست میں سرکاری اور خانگی میڈیکل کالجس کی تعداد 53 ہوگئی ہے جس کے نتیجہ میں میڈیکل سیٹس میں بھی اضافہ ہو کر وہ دس ہزار تک پہنچ گئی ہیں۔ حکومت کے اس اقدام سے اقلیتیں بھرپور استفادہ کر رہی ہیں جس کا ثبوت یہ ہے کہ جاریہ سال 745 مسلم لڑکے لڑکیوں کو ایم بی بی ایس میں مفت داخلے حاصل ہوئے ہیں۔ یہ کے سی آر حکومت کا بڑا کارنامہ ہے۔ ہریش راؤ نے مزید بتایا کہ کے سی آر حکومت نے جو فلاحی و بہبودی اسکیمات شروع کی ہیں مثلاً آسرا پنشن، معذورین و بیواؤں کے وظائف کے ساتھ ڈبل بیڈ روم مکانات کی فراہمی ان سب میں اقلیتوں کا بھی پورا پورا خیال رکھا گیا ہے۔ مثال کے طور پر مرکزی سطح پر درج فہرست طبقات و قبائل کے طلبہ کے لئے امبیڈکر ودیا ندھی اسکیم چلائی جاتی ہے جس کے تحت ان طلبہ کو بیرونی یونیورسٹیز میں اعلیٰ تعلیم کیلئے بھیجا جاتا ہے۔ کے سی آر حکومت نے (ایڈیٹر سیاست جناب زاہد علی خاں کی مسلسل کوششوں کے نتیجہ میں) اقلیتی طلباء و طالبات کے لئے ایسی ہی اسکیم "چیف منسٹرس اوورسیز اسکالرشپ اسکیم" کے نام سے شروع کی جس کے تحت تاحال 3200 اقلیتی طلباء و طالبات کو بیرونی ممالک کی باوقار یونیورسٹیز میں داخلے حاصل ہوئے (صرف سیاست کے ہیلپ ڈیسک کے ذریعہ 2800 سے زائد طلبہ کی درخواستوں کے ادخال اور داخلوں کو یقینی بنایا گیا)۔ ہریش راؤ نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ فی الوقت ریاست میں 10 ہزار آئمہ و مؤذنین کو ماہانہ 5 ہزار روپئے اعزازیہ دیا جا رہا ہے۔ انتخابات کے بعد 17 ہزار آئمہ و مؤذنین کو یہ اعزازیہ دیا جائے گا۔ سدی پیٹ کے بارے میں ہریش راؤ کا کہنا تھا کہ حیدرآباد کے عوام سیاسی قائدین اور صحافی سدی پیٹ کا دورہ کر کے وہاں کی ترقی کا مشاہدہ کر سکتے ہیں۔ ترقی کے معاملہ میں سدی پیٹ حیدرآباد کا مقابلہ کر رہا ہے۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ بی آر ایس حکومت نے ریاست میں آبی وسائل کے تحفظ پر خصوصی توجہ مرکوز کی چنانچہ 45 ہزار جھیلوں اور تالابوں کو بحال کیا جس کے نتیجہ میں حیدرآباد میں Ground Water میں اضافہ ہوا اور پینے کے پانی کا مسئلہ بھی حل ہو گیا اور مشن بھگیرتا اور مشن کاکتیہ کے ذریعہ گھر گھر پانی پہنچایا گیا۔ انٹرویو کے دوران انھوں نے پرزور انداز میں پیش قیاسی کی کہ 2024ء کے عام انتخابات میں بی جے پی کو شکست ہونے والی ہے اور "یہ بات پکی ہے"۔ اس میں دورائے نہیں کیوں کہ عوام مہنگائی، بیروزگاری، فرقہ پرستی سے تنگ آچکے ہیں۔ انھوں نے یہ بھی یاد دلایا کہ چیف منسٹر کے سی آر نے ریاست میں فرقہ پرستوں پر کڑی نظر رکھی ہے یہی وجہ ہے کہ گزشتہ دس برسوں کے دوران حیدرآباد فسادات اور کرفیو کی لعنتوں سے پاک ہو گیا۔ یہی وجہ ہے کہ ملٹی نیشنل کمپنیاں حیدرآباد کا رخ کر رہی ہیں۔ اس معاملہ میں حیدرآباد کے امن و امان کی صورتحال نے بنگلور کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ان کے خیال میں ریاست تلنگانہ فی الوقت ملک کی وہ واحد ریاست ہے جہاں عیدین و تہوار، دعائیہ اجتماعات سرکاری طور پر منائے جاتے ہیں۔ ہندو مسلم سکھ عیسائی سب کے سب خوش ہیں۔ ہریش راؤ نے ان لوگوں کو دعوت فکر بھی دی جو کہتے ہیں کہ کے سی آر حکومت نے مسلمانوں کی بہبود کیلئے کچھ نہیں کیا۔ اس سلسلہ میں انھوں نے دعویٰ کیا کہ کرناٹک میں مسلم آبادی 78.93 ہے لیکن وہاں 2000 کروڑ روپئے کا اقلیتی بجٹ ہے، مہاراشٹرا میں 1.4 کروڑ مسلمان ہیں ان کیلئے صرف 675 کروڑ روپئے کا بجٹ مختص کیا گیا۔ بنگال میں 2 کروڑ 80 لاکھ مسلمان ہیں اور وہاں اقلیتی بجٹ 2100 کروڑ روپئے ہے۔ یوپی میں 4 کروڑ مسلمان ہیں اور ان کی بہبود کے لئے 1700 کروڑ روپئے کا بجٹ ہے لیکن تلنگانہ میں 50 لاکھ مسلمان ہیں اور اقلیتی بجٹ 2200 کروڑ روپئے کا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ حکومت اقلیتوں کے لئے کس قدر سنجیدہ ہے۔ دوران انٹرویو ہریش راؤ نے یاد دلایا کہ 1985ء میں سدی پیٹ میں کے سی آر نے اقبال مینار تعمیر کروایا اور ایڈیٹر سیاست جناب زاہد علی خاں کے ہاتھوں اس کا افتتاح عمل میں آیا۔ ہریش راؤ نے راہول گاندھی، پرینکا گاندھی، ریونت ریڈی پر شدید تنقید کی اور کہا کہ راہول اور پرینکا بڑے لوگ ہیں، انھیں زمینی حقائق کی کوئی خبر نہیں ہوتی جو لکھ کر دیا جاتا ہے بیچارے وہی پڑھتے ہیں۔

یوناما نے افغانستان میں صحافیوں کی من مانی حراستوں کو روکنے کا مطالبہ کیا

کابل: افغانستان میں اقوام متحدہ کے امدادی مشن (یو این اے ایم اے) نے ایک افغان فرانسیسی صحافی مرتضیٰ بہبودی کی رہائی کا خیر مقدم کیا اور عبوری انتظامیہ سے صحافیوں کی من مانی حراست کو روکنے کا مطالبہ کیا۔ مرتضیٰ بہبودی کو اس سال جنوری میں گرفتار کیا گیا تھا اور 284 دن حراست میں گزارنے کے بعد جمعرات 19 اکتوبر کو پل چرخی جیل سے رہا کیا گیا تھا۔ رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز نے کہا ہے کہ طالبان انتظامیہ نے مسٹر بہبودی کو تمام الزامات سے بری کر دیا ہے، جن میں "جاسوسی"، "غیر ملکیوں کی غیر قانونی مدد" اور سرحدوں کو عبور کرنے میں افراد کی مدد کرنا شامل ہے۔ یوناما نے اس بات پر زور دیا کہ "ہم میڈیا کے تحفظ اور من مانی حراستوں کو ختم کرنے کے لیے طاقت میں موجود حکام کے ساتھ سرگرم عمل ہیں۔" دریں اثنا، مرتضیٰ بہبودی کی رہائی سے ایک روز قبل، طالبان انتظامیہ کی جانب سے صوبہ دکنڈی میں زیر حراست ریڈیو نسیم کے تین صحافیوں میں سے دو کو بھی رہا کر دیا گیا تھا۔ ریڈیو کے چیف ایڈیٹر نسیم اور اسی میڈیا آؤٹ لیٹ کے دو دیگر صحافیوں کو تقریباً دس روز قبل ڈیکنڈی میں بغیر کسی واضح وجوہات کے حراست میں لیا گیا تھا، چیف ایڈیٹر کو حراست میں رکھا گیا تھا۔ پچھلے دو سالوں کے دوران، مختلف صوبوں میں طالبان حکام کی جانب سے صحافیوں کو معمول کے مطابق حراست میں لینے کا ایک متعلقہ نمونہ رہا ہے۔ یوناما، افغانستان میں اقوام متحدہ کا امدادی مشن، اس عمل کو من مانی اور میڈیا کی آزادی کے لیے سنگین خطرہ قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کرتا ہے۔

جمعیۃ علماء ممبئی، تھانہ اور پال گھر کے عہدیداران واراکین کا ہنگامی مشاورتی اجلاس

اسرائیل کی جانب سے بے گناہ فلسطینیوں پر کئے جارہے وحشیانہ مظالم کی مذمت

ممبئی ۔ 21 /اکتوبر (پریس ریلیز) اسرائیل کی جانب سے بے گناہ فلسطینیوں پر کئے جارہے وحشیانہ مظالم کی مذمت کرنے مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرنے، موجودہ حالات میں موثر حکمت عملی اختیار کرنے، مسلم نوجوانوں کو نشہ اور دیگر منکرات سے بچانے، ممبئی ومضافات ،تھانہ اور پال گھر میں اصلاح معاشرہ وسیرت النبی ﷺ پروگرام منعقد کرنے، مذکورہ بالاتینوں اضلاع میں تنظیم کو مضبوط و مستحکم کرنے کے سلسلے میں گذشتہ 19 /اکتوبر 2023 بروز جمعرات بوقت صبح 10 /بجے بمقام مدرسہ تعلیم القرآن مسجد کینا مارکیٹ دیونار گوونڈی ممبئی میں جمعیۃ علماء ممبئی، تھانہ، پال گھر کے اراکین کا ایک ہنگامی مشاورتی اجلاس بصدارت حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) منعقد ہوا جس میں بڑی تعداد میں جمعیۃ علماء کے عہدیدران و اراکین نے شرکت کی ۔اجلاس میں کہا گیا کہ اسرائیل کی جانب سے فلسطین اور غزہ کے نہتے شہریوں پر کی جاری شدید بمباری اور ظلم و بربریت کی مذمت کرتے ہیں، فلسطین میں بہت افسوسناک صورتحال چل رہی ہے، وہاں لوگوں کے پاس کھانا، پانی نہیں ہے، فلسطین میں خواتین بچے، محفوظ نہیں ہیں ۔ 70 سالوں سے اسرائیل نے فلسطین میں جبری قبضہ کیا ہوا ہے، اسرائیل کی ظلم و بربریت انتہائی شرمناک ہے، غزہ کی غیر قانونی ناکہ بندی کی بھی مذمت کرتے ہیں، اسرائیل کو عالمی قوانین کی پابندی کرنی چاہیے، اسرائیل فلسطین سے متعلق اقوام متحدہ کی قراردادوں کا احترام کرے ۔اجلاس میں یہ بھی طے کیا گیا کہ مسلم سماج میں دن بدن بڑھتی بے راہ روی خصوصا نوجوان نسل میں بڑھتا منشیات کا اندھا دھند رجحان، نوجوانوں کا تک دیر رات تک جاگنے، موبائل پر لگے رہنے، اسی طرح کالج اور اسکولوں میں پڑھنے والی مسلم طالبات کا شعوری اور غیر شعوری طور پر ارتداد کا شکار ہونا، غیروں سے تعلقات رکھنا اور اس جیسے دیگر معاشرتی برائیوں سے بچانے کے لئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے جانب سے چلائی جارہی سیرۃ النبی ﷺ اور اصلاح معاشرہ مہم کے تحت ممبئی مضافات، تھانہ اور پالگھر میں میں علماء ائمہ اور نوجوانوں کی خصوصی میٹنگ، خواتین کے پروگرام اور عمومی اجلاس منعقد کئے جائیں گے ۔ چنانچہ 25 /اکتوبر سے 5 /نومبر تک شہر ممبئی کے مختلف علاقوں میں پروگرام کرنا طے کیا گیا ہے ان پرگراموں میں ریاستی ومقامی علماء کرام سمیت دار العلوم دیوبند کے مبلغ اسلام حضرت مولانا محمد یامین صاحب و دیگر کے بیانات ہوں گے ۔اسی طرح جمعیۃ علماء کی جملہ یونٹوں کو مضبوط و مستحکم کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس مشاورتی اجلاس میں مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) قاری محمد صادق خان صاحب (نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) قاری محمد ایوب قاسمی صاحب (نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) مولانا محمد ذاکر قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر) مفتی سید محمد حذیفہ قاسمی صاحب (ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر) مولانا محمد راشد قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء شمال مغربی زون ممبئی) مولانا وہاج اطہر قاسمی صاحب (صدر جمعیۃ علماء اندھیری) مفتی محمد آزاد قاسمی صاحب (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء شمال مشرقی زون ممبئی) حافظ عبدالرحمن نوی ممبئی، مولانا یوسف جمال قاسمی امبرناتھ، مسعود ترکی صاحب تھانہ، یونس بھائی دکا جوگیشوری، مولانا زاہد قاسمی چیتا کیمپ، مولانا ممتاز قاسمی و دیگر اراکین ومجین جمعیۃ شریک تھے ۔

غزہ میں شہریوں کی ہلاکتوں کی تحقیقات جنگی جرائم کے طور پر کی جانی چاہئے: ایمنسٹی انٹرنیشنل

نیویارک ۔ 21 /اکتوبر۔ایم این این ۔ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کہا ہے کہ اسرائیل کے غیر قانونی حملوں کے نتیجے میں غزہ میں بڑے پیمانے پر شہری ہلاکتیں ہوئی ہیں اور اس کی جنگی جرائم کے طور پر تحقیقات ہونی چاہئیں ۔ہفتے کے روز، جیسے ہی اسرائیلی افواج نے غزہ میں اپنے حملے جاری رکھے، ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اسرائیل کے اقدامات کی اندھا دھند نوعیت کو اجاگر کیا، جس کے نتیجے میں نمایاں شہری ہلاکتیں ہوئیں ۔تنظیم نے ان وسیع حملوں کی جامع تحقیقات کا مطالبہ کیا۔انٹرنیشنل ایمنسٹی نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر کہا کہ اس نے اسرائیل کے غیر قانونی حملوں کے نئے شواہد اکٹھے کیے ہیں ۔تنظیم نے زندہ بچ جانے والوں اور عینی شاہدین سے بات کی ہے، سیٹلائٹ تصاویر کا تجزیہ کیا ہے، اور 7 اکتوبر سے 12 اکتوبر کے درمیان اسرائیلی افواج کی طرف سے کیے گئے فضائی حملوں کی تحقیقات کے لیے تصاویر اور ویڈیوز کی تصدیق کی ہے ۔ایمنسٹی انٹرنیشنل کی رپورٹ میں ان غیر قانونی حملوں کی پانچ مثالیں پیش کی گئی ہیں ۔ان میں سے ہر ایک صورت میں، اسرائیل کے اقدامات بین الاقوامی انسانی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں، بشمول شہریوں کے تحفظ کے لیے ممکنہ احتیاطی تدابیر اختیار کرنے میں ناکامی، ایسے اندھا دھند حملے کرنا جو شہریوں اور فوجی مقاصد میں فرق نہیں کرتے، اور ایسے حملے کرنا جن کا مقصد شہری اشیاء کے خلاف ہو سکتا ہے ۔پیش کیے گئے پانچ مقدمات میں تباہی کی اس خوفناک سطح کی عکاسی کی گئی ہے جسے ایمنسٹی انٹرنیشنل نے دستاویز کیا ہے ۔اس سے قبل، انسانی حقوق کے نگراں اداروں نے بھی عالمی رہنماؤں سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ وسطی غزہ میں ایک ہسپتال پر مہلک حملے کے ردعمل میں بڑے پیمانے پر ہونے والے مظالم اور شہریوں کی مزید ہلاکتوں کو روکنے کے لیے کارروائی کریں ۔رپورٹ کے ایک اور حصے میں، ایمنسٹی انٹرنیشنل کے سیکرٹری جنرل، اگنیز کالامارڈ نے کہا" ، اسرائیل کی 16 سالہ غیر قانونی ناکہ بندی نے غزہ کو دنیا کی سب سے بڑی کھلی جیل میں تبدیل کر دیا ہے ۔اسے ایک بڑا قبرستان بننے سے روکنے کے لیے بین الاقوامی برادری کو اب عمل کرنا چاہیے ۔''ایمنسٹی انٹرنیشنل کے سیکرٹری جنرل نے اسرائیلی فورسز سے مطالبہ کیا کہ وہ غزہ میں اپنے غیر قانونی حملے فوری طور پر بند کریں اور عام شہریوں اور شہری اشیاء کو کم سے کم نقصان پہنچانے کو یقینی بنائیں ۔ایمنسٹی انٹرنیشنل کے اس اہلکار نے مزید کہا" ، اسرائیل کے اتحادیوں کو بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کی روشنی میں فوری طور پر اسلحے کی جامع پابندی عائد کرنی چاہیے ۔" اقوام متحدہ کے حکام کی جانب سے تنقید اس وقت سامنے آئی ہے جب امریکہ کے صدر اور برطانیہ کے وزیر اعظم کے اسرائیل کے حالیہ دوروں میں انہوں نے ملک کے لیے اپنی حمایت کا اظہار کیا تھا۔

دنیا کو امن کی ضرورت ہے: پروفیسر شاہد اختر

محبت کا پیغام ادب ہی پھیلا سکتا ہے: شاہ فیصل

بارہ بنکی/ دہلی (ابوشحمہ انصاری) ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی اور ورلڈ اردو ایسوسی ایشن کے اشتراک سے اسکول آف لنگویج میں ایک خصوصی لکچر کا اہتمام کیا گیا۔ اس خصوصی لکچر کا عنوان ''ادب میں اخلاق اور انسانی اقدار کی ترجمانی'' تھا۔اس پروگرام میں استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین نے مہمانوں کا استقبال کیا اور ادب میں اخلاق اور انسانی اقدار کی ترجمانی پر مختصر روشنی ڈالی ۔مہمان مقرر کی حیثیت سے جناب شاہ فیصل، ڈپٹی سیکریٹری، منسٹری آف کلچر، حکومت ہند نے شرکت کی، جب کہ مہمان خصوصی کی حیثیت سے پروفیسر شاہد اختر، ممبر قومی کمیشن برائے اقلیتی تعلیمی ادارہ جات، حکومتِ ہند نے شرکت کی ۔جناب شاہ فیصل نے اپنے خصوصی خطاب میں کہا کہ محبت کا پیغام ادب ہی پھیلا سکتا ہے ۔ادبیات عالم کا مطالعہ ہمیں اخلاق اور انسانی اقدار کا درس دیتا ہے ۔ادب اور انسانی رشتوں پر بات کرتے ہوئے موصوف نے کہا کہ دنیا کے تمام لوگ ایک ہیں ۔ادب کا پیغام بہت واضح ہے کہ انسانیت کا درد ہر شخص میں موجود ہو ورنہ ادب پڑھنے کا کوئی مطلب نہیں ہے ۔ساتھ ہی موصوف نے ادب، تہذیب اور انسانیت پر بہت جامع گفتگو کی ۔پروفیسر شاہد اختر نے اپنے خطاب میں کہا کہ دنیا کو امن کی ضرورت ہے ۔امن کے بغیر انسان اور انسانیت کی کوئی اہمیت نہیں ہے ۔ہندوستانی سماج میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہے کیوں کہ تمام مذاہب میں امن اور محبت کے پیغام کو اولیت دی گئی ہے، لہذا ضرورت اس بات ہے کہ آپسی بھائی چارہ اور قومی یکجہتی کو اپنی زندگی میں اہمیت دی جائے، تب ہی ایک مہذب معاشرے کی امید کی جاسکتی ہے ۔ڈاکٹر شفیع ایوب نے بحیثیت ناظم اپنی ذمہ داری نبھائی اور ڈاکٹر نصیب علی نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔اس اہم پروگرام میں جے این یو، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور دہلی یونیورسٹیز کے اسکالرس، ریسرچ اسکالرس اور طلبا وطالبات نے کثیر تعداد میں شرکت کی ۔

تین ہزار سے زائد افغان مہاجرین کو پاکستان سے بے دخل کیا گیا

کابل ۔ 21 /اکتوبر۔ایم این این ۔ پاکستان کے سرکاری ریڈیو نے اطلاع دی ہے کہ اس ملک سے 3,248 افغان مہاجرین افغانستان واپس جا چکے ہیں ۔پاکستانی حکام کے مطابق، جب سے غیر دستاویزی تارکین وطن کو ملک بدر کرنے کی آخری تاریخ مقرر کی گئی تھی، 51,000 سے زائد افغان باشندوں کو ملک بدر کیا جا چکا ہے ۔صوبہ بلوچستان کے وزیر اطلاعات جان اچکزئی نے غیر قانونی امیگریشن سے نمٹنے کے لیے پاکستان کی تیز تر کوششوں پر روشنی ڈالی ۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ کارروائیاں افغان پناہ گزینوں سے بالاتر ہیں، صوبے کے تمام غیر دستاویزی تارکین وطن پر یکم نومبر کے اخراج کی آخری تاریخ جیسے اقدامات، نظم و نسق کو برقرار رکھنے کے لیے حکومت کی لگن کو ظاہر کرتے ہیں ۔مزید برآں ایک خصوصی شاخ کو بلوچستان بھر میں غیر قانونی تارکین وطن کی موجودگی کی نشاندہی اور ان سے نمٹنے کا کام سونپا گیا ہے ۔اس سے قبل پاکستان کی عبوری حکومت کے وزیر داخلہ شہباز بھٹی نے خبردار کیا تھا کہ غیر دستاویزی افغان تارکین وطن کو ملک بدر کرنے کی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد ملک اس فیصلے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ پاکستانی حکام نے چمن بارڈر کراسنگ کے ذریعے ایک ہزار سے زائد افغان خاندانوں کو کامیابی کے ساتھ افغانستان واپس بھیجنے کی اطلاع دی ۔اقوام متحدہ اور موجودہ طالبان انتظامیہ سمیت بین الاقوامی اپیلوں کے باوجود، پاکستانی حکام پر زور دیتے ہیں کہ وہ افغان مہاجرین کی بے دخلی بند کر دیں ۔

پاکستان پر 1947 کی کشمیر کی نسل کشی کا مقدمہ چلائے جانے کا مطالبہ

اسلام آباد۔ 21 /اکتوبر۔ایم این این ۔ پاکستان، جو دنیا میں دہشت گردی کا سب سے بڑا اور ڈھٹائی سے برآمد کنندہ ہے، اسلامی دہشت گرد تنظیم حماس پر اسرائیل کے حملے کی مذمت کرنے کے لیے ہر موقع کا استعمال کر رہا ہے، اسے نسل کشی اور انسانیت کا خاتمہ قرار دے رہا ہے ۔پاکستان کے اس عمل نے اس کے دوہرے معیار کو بے نقاب کر دیا ہے ۔ پاکستان اکتوبر 1947 میں اپنے غدارانہ حملے اور بے گناہ کشمیری ہندوؤں اور عیسائیوں کی نسل کشی کو بھول چکا ہے ۔ 75 سال سے زیادہ بھیک مانگنے اور رونے سے انہیں بین الاقوامی ہمدردی ملی ۔ لیکن 21 ویں صدی میں، 1947 میں ہندوستان کی آزادی کے صرف دو ماہ بعد، اپنی جہادی ذہنیت کا مظاہرہ کرنے والے ان اسلامی سخت گیر افراد کی شناخت کرنا مشکل نہیں ہے ۔یہ وقت ہے کہ دنیا انسانیت کے لیے پاکستان کی پہلی شراکت کے بارے میں جانے ۔ اپنی کتاب 'Raiders in Kashmir' میں پاک فوج کے میجر جنرل (ریٹائرڈ) اکبر خان نے کشمیر پر ان کے جہاد میں پاکستان کے کردار کو بیان کیا ہے ۔ 22 اکتوبر 1947 کو پاکستان کے بیس ہزار قبائلیوں نے ریاست جموں وکشمیر پر حملہ کیا اور مظفر آباد اور میرپور (جو اس وقت پاکستان کے زیر قبضہ جموں کشمیر کا ایک حصہ ہے) پر قبضہ کر لیا۔کشمیریوں کے خزانے کو لوٹا گیا۔ قبائلیوں کی حیوانی جبلتوں نے آزادانہ طور پر عورتوں کو جنسی غلام بنایا۔ لڑکیوں نے عزت سے مرنے کے لیے زہر کھالیا۔ کچھ پاکستان کو غلام بنا کر بیچے گئے۔ ہزاروں افراد کو زبردستی اسلام قبول کیا گیا۔ معصوم بچوں کا قتل عام کیا گیا۔ راتوں رات لاکھوں بے گھر ہو گئے ۔خان کے الفاظ میں 26" ، اکتوبر (1947) کو پاکستانی افواج نے بارہمولہ پر قبضہ کر لیا جہاں 14000 میں سے صرف 3000 زندہ بچ سکے ۔ فوج اب سری نگر سے صرف 35 میل کے فاصلے پر تھی جب مہاراجہ (ہری سنگھ) نے مدد کے لیے دہلی کو اپنے الحاق کے کاغذات بھیجے ۔ بارہمولہ میں سینٹ جوزف ہسپتال کو زمین پر گرا کر دیا گیا تھا ۔ اس کے بیمار، بوڑھے اور نرسوں کی عصمت دری اور قتل کر دیا گیا۔آپریشن گلمرگ جیسا کہ یہ جانا جاتا ہے کہ پاکستان کی اعلیٰ قیادت کے دماغ کی اختراع تھی جس میں میاں افتخار الدین، اس وقت مسلم لیگ (حکمران سیاسی جماعت) کے ایک رہنما، پاکستان کے وزیر اعظم لیاقت علی خان، اور سردار شوکت حیات خان جو اس وقت تھے ۔ پنجاب حکومت میں وزیر اور بانی پاکستان محمد علی جناح کے قریبی ساتھی ۔ شوکت خان نے اپنی کتاب 'The Nation that Lost its Soul' میں اعتراف کیا کہ وہ کشمیر آپریشن کے نگراں تھے ۔کئی سالوں میں اس خطے میں لاکھوں ہندو، مسلمان اور سکھ مارے جاچکے ہیں ۔ بھارت 22 اکتوبر کو یوم سیاہ کے طور پر مناتا ہے، جو کشمیر کے لیے پاکستان کے مکروہ اور ناپاک عزائم کی یاد دہانی کرتا ہے ۔ پاکستان صرف یہ چاہتا ہے کہ کشمیر میں خون بہے ۔ ان کی تاریخی غلطی کے پیش نظر، پاکستان ہر سال 27 اکتوبر کو یوم سیاہ کے طور پر منانے کا حوصلہ رکھتا ہے، جس دن اس کی تربیت یافتہ قبائلی ملیشیا گھر سے پیچھے ہٹنے پر مجبور ہوئی تھی ۔ یہ غریب کشمیریوں کی سالانہ تذلیل ہے، جن سے پاکستان نے 1947 سے بہت کچھ چھین لیا ہے ۔کشمیر پر حملہ بلوچستان پر پاکستان کے قبضے کا ایک بار بار ٹیلی کاسٹ تھا۔ پاکستان کے تحت، بلوچستان، گلگت بلتستان، اور پاک مقبوضہ کشمیر آج مشترکہ عناصر ہیں ۔بنیاد پرستی کے 75 سال، قدرتی اور معدنی وسائل کی لوٹ مار، بھوک، بے روزگاری، نسلی صفائی، اور پاک فوج کی آمریت ۔ تینوں پاکستان سے الگ ہو کر بھارت میں شامل ہونے کی جنگ لڑ رہے ہیں ۔پاکستان کی ذہنیت مشکل سے پیچیدہ ہے ۔ سب سے پہلے، نوجوانوں کو بنیاد پرست بنانا . دوسرا، انہیں جنگی اور ہتھیاروں کی تربیت دیں ۔ تیسرا، غیر مسلموں کے خلاف "مقدس جنگ" چھیڑنا ، چوتھا، قتل، مذہب تبدیل، عصمت دری، اور اسلامی خلافت قائم کرنا۔آج جب اس "آزادی کی تحریک" کی حقیقت گھر پر پہنچ چکی ہے، کشمیر نے ایک نیا صفحہ پلٹ دیا ہے ۔ یہ ایک ایسے وقت سے بحال ہوا ہے جب مستقبل تاریک اور زندگی بے معنی لگ رہی تھی ۔ آج کشمیری باقی ہندوستان کے ساتھ امن اور ترقی کی راہ پر گامزن ہیں، جلد ہی دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گی ۔یہاں کے نوجوانوں نے بندوق کا کلچر ترک کر کے خود کو پاکستان سے الگ کر لیا ہے ۔ نوجوانوں نے معزز پیشوں کا انتخاب کیا ہے، سرکاری خدمات میں شمولیت اختیار کی ہے، یا حکومت ہند کی کئی کاروباری اسکیموں کے ذریعے خود روزگار کے چیلنج کو قبول کیا ہے ۔عالمی برادری نے بالآخر پاکستان کے کشمیر بیانیے کی خامیوں کو سمجھ لیا ہے ۔ چوروں اور قاتلوں کی سازشیں، بین الاقوامی سطح پر انسانیت کی باتیں؟ حماس کی حمایت کرتے ہوئے غزوہ ہند کی مسلسل پیروی کرتے ہوئے ان کا دوغلا پن ان کی دہشت گردانہ ذہنیت کو واضح طور پر ظاہر کرتا ہے ۔

ملت اسکول آکولہ کی طالبات سیرت النبی کوئز مقابلے میں ضلع میں اول پوزیشن پر کامیاب

اکولہ (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) حال ہی میں اسلامک یوتھ فیڈریشن کی جانب سے آکولہ ضلع کے تمام اردو میڈیم اسکولوں کے طلبہ کے درمیان ایک سیرت النبی (ص) کوئز مقابلہ فردوس کالونی کے عبدالحق فنکشن ہال میں منعقد کیا گیا تھا۔جن میں ٹاپ ٹین طلباء میں ملت اردو ہائی اسکول وجونیر کالج کی دہم جماعت کی تین طالبات میں اول مقام عافیہ انصاری فیض الحسن، دوم مہوش فاطمہ صادق خان، اور سوم عائشہ صدیقہ سید جابر نے نمایاں کامیابی حاصل کر کے والدین اور اسکول کا نام روشن کیا۔اس امر پر ملت تعلیمی کیمپس کے سی۔ای۔او۔سرفراز نواز خان صاحب نے ان طالبات کی کامیابی کو سراہتے کہا کہ ہمارے لڑکوں نے خاص طور پر اس کامیابی سے ترغیب لینا چاہئے ۔اور 5ویں سے 12ویں تک سبھی، معلمین نے اپنے کلاس کے لڑکوں کو مقابلے کے لیے بہترین طور پر تیار کروانا چاہیے ۔ان طالبات کو پرنسپل مبین الرحمن، صدر معلمہ کوثر جہاں، ان کے جماعت معلمہ شکیلہ بیگم، شگفتہ پروین، یاسمین بانو، شیبا اختر، اشتیاق حسین، محمد افسر نعمت علی ۔شیخ ندیم ۔رضوان خان، عتیق ارشد، محمد شکیل ۔نعمان عابد، فیاض انعامدار، کلپنا ساہو، محمد اویس ۔ارفع مشکات، صوفی خان، آصف خان، ایاز خان عبدالغفار، قاضی اظہر، مصیعب جواد اور دیگر ملازمین نے ان طالبات کو اپنی جانب سے تہہ دل سے مبارکباد پیش کی ہے ۔اس مناسبت سے ان طالبات کا ہر جگہ استقبال ہو رہا ہے ۔اور روشن مستقبل کے لئے دعائیں کی جارہی ہیں ۔

خریداروں کی عدم دلچسپی کے باعث چین کی یکطرفہ رئیل اسٹیٹ شک کی زد میں

شنگھائی ۔ 21 /اکتوبر۔ایم این این ۔چین کی ہاؤسنگ بوم جو پہلے ایک طرفہ تیزی کی طرح لگ رہی تھی شک کے دائرے میں آگئی ہے کیونکہ صارفین ریل اسٹیٹ خریدنے میں عدم دلچسپی کا مظاہرہ کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ گولڈن ویک کی حالیہ چھٹیوں کے دوران بھی، جو کہ عام طور پر فروخت کے لیے ایک بہت بڑا دور ہوتا ہے ۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق ہاؤسنگ بحران نے چین کی سیاسی قیادت کے لیے ایک بڑا چیلنج بنا دیا ہے ۔ یہاں تک کہ جب مالیاتی منڈیاں چین کی معیشت کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگا رہی ہیں اور گھرانے چینی کمیونسٹ پارٹی کے بہتر معاشی مستقبل کے وعدے پر اپنا اعتماد ترک کر رہے ہیں ۔ دنیا بھر کے ماہرین اقتصادیات، سرمایہ کار اور مرکزی بینک چین کے مالیاتی استحکام کو لاحق خطرات سے خبردار کر رہے ہیں اور بیجنگ سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ ہاؤسنگ بحران کو مستحکم کرنے کے لیے اقدامات کرے ۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے چیف اکانومسٹ پیئر اولیور گورنچاس نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ چین کا رئیل اسٹیٹ کا بحران اعتماد کو کمزور کر رہا ہے اور مالی مشکلات کا باعث ہے ۔ ماہرین نے مراکش میں پالیسی سازوں کے اجلاس میں کہا کہ مسئلہ سنگین ہے -ورلڈ بینک اور آئی ایم ایف دونوں نے چین کی معیشت کے لیے اپنے نمو کے نقطہ نظر کو کم کر دیا ہے ۔ اقتصادی ماہرین کے مطابق، چین کو بنیادی ڈھانچے اور رئیل اسٹیٹ جیسے شعبوں میں سرمایہ کاری پر کم انحصار کرنے اور صارفین پر زیادہ انحصار کرنے کے لیے دوبارہ ترتیب دینے کی ضرورت ہے ۔ایک ریسرچ فرم کیپٹل اکنامکس کے چائنا کنٹری ہیڈ جولین ایونز- پرچرڈ نے کہا، "چینی سیکٹر کو کسی اور پراپرٹی بلبلے یا ریباؤنڈ کی حوصلہ افزائی کیے بغیر منتقلی سے نمٹنے کے لیے کافی مدد فراہم کرنے کی کوشش کر رہا ہے جو ان مسائل کو مزید خراب کرتا ہے ۔مسٹر ایونز۔پرچرڈ نے مزید کہا" ، آپ کو واقعی استحکام کے لیے پراپرٹی سیکٹر کی ضرورت ہے ۔چینی حکام نے حالیہ ہفتوں میں ریل اسٹیٹ کی گرتی ہوئی فروخت کو کم کرنے کی کوشش کی ہے لیکن ابھی تک اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ کنٹری گارڈن منگل کو تقریبا 200 بلین ڈالر کے قرض کی ادائیگی کرنے میں ناکام رہا اور اس کے پاس اب بھی 400,000 سے زیادہ اپارٹمنٹس ہیں جو اس نے فروخت کیے لیکن تعمیر مکمل نہیں کی ۔نیویارک ٹائمز کے مطابق، سالوں سے، ہر کوئی رہائش پر شرط لگاتا ہے ۔ مقامی حکومتوں نے اپنے خزانے کو زمین کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم سے جمع کیا ۔ خاندانوں نے اپارٹمنٹس میں سرمایہ کاری کی ۔ بلڈرز، پینٹرز، لینڈ سکیپرز اور رئیل اسٹیٹ ایجنٹس کے لیے نوکریاں وافر مقدار میں تھیں ۔

چین جوہری ہتھیاروں کے ذخائر میں تیزی سے توسیع کر رہا ہے: امریکی رپورٹ

واشنگٹن ۔ 21 /اکتوبر۔ایم این این ۔چین کی فوجی طاقت کے بارے میں پینٹاگون کی ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بیجنگ اپنے جوہری ہتھیاروں کے اسلحے کو کتنی تیزی سے تیار کر رہا ہے اور اس بارے میں "تقریباً یقینی طور پر "یوکرین میں روس کی جنگ سے سبق سیکھ رہا ہے کہ تائیوان پر تنازع کیسا نظر آسکتا ہے ۔جمعرات کو جاری ہونے والی رپورٹ میں یہ بھی خبردار کیا گیا ہے کہ چین روایتی ہتھیاروں کا استعمال کرتے ہوئے ایک نئے بین البراعظمی میزائل سسٹم کا تعاقب کر رہا ہے جسے اگر میدان میں اتارا گیا تو بیجنگ کو "براعظم امریکہ، ہوائی اور الاسکا میں اہداف کے خلاف روایتی حملوں کی دھمکی دینے کا موقع ملے گا۔چین بارے یہ رپورٹ سان فرانسسکو میں ایشیا پیسیفک اکنامک کو آپریشن سمٹ کے موقع پر چینی رہنما شی جن پنگ اور صدر جو بائیڈن کے درمیان متوقع ملاقات سے ایک ماہ قبل سامنے آئی ہے ۔سالانہ رپورٹ، کانگریس کو درکار ہے، پینٹاگون کی جانب سے چین کی بڑھتی ہوئی فوجی صلاحیتوں کی پیمائش کرنے کا ایک طریقہ ہے، جسے امریکی حکومت خطے میں اپنے اہم خطرے اور امریکہ کے بنیادی طویل مدتی سیکیورٹی چیلنج کے طور پر دیکھتی ہے ۔چین کے DF-41 جوہری صلاحیت کے حامل بین البراعظمی بیلسٹک میزائل 2019 میں بیجنگ کے تیانمن اسکوائر پر پریڈ کے دوران شی جن پنگ نے چین کے جوہری ہتھیاروں کے انچارج جنرلوں کی جگہ لیمزید پڑھلیکن اسرائیل پر حماس کے 7 اکتوبر کے حملوں کے بعد، امریکہ کو چین کی ترقی کا مقابلہ کرنے کے لیے بحرالکاہل میں وسیع پیمانے پر فروغ دینے کے بجائے مشرق وسطیٰ پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے دوبارہ مجبور کیا گیا ہے ۔روس کے حملے کو پسپا کرنے کے لیے اپنی 20 ماہ کی جدوجہد میں یوکرین کی حمایت اور جنگی سازوسامان کی فراہمی جاری رکھتے ہوئے امریکا اسرائیل کو ہتھیار بھیج رہا ہے ۔پھر بھی، پینٹاگون کی قومی دفاعی حکمت عملی چین کے ارد گرد تشکیل دی گئی ہے جو امریکہ کے لیے سب سے بڑا سیکورٹی چیلنج ہے، اور یہ کہ بیجنگ کی طرف سے خطرہ اس بات کا تعین کرے گا کہ امریکی فوج مستقبل کے لیے کس طرح تیار اور تیار کی گئی ہے ۔

خالصتان کا معمہ ۔ تاریخ کہاں اشارہ کرتی ہے؟

'پنجاب' نام ہی یادیں تازہ کر دیتا ہے، گندم کے سبزہ زار کھیتوں سے لے کر اس کے باشندوں کی بہادری کی داستانوں تک ۔ پنجاب یا پانچ دریاؤں کی سرزمین، ایک ایسا خطہ ہے جس نے بہت سے حکمران دیکھے ہیں، اور ان میں سکھ سلطنت نمایاں طور پر نمایاں ہے ۔ اپنے عروج پر، سلطنت لاہور سے حکومت کرتی تھی، ایک شہر جو آج پاکستان میں واقع ہے ۔تقسیم کے بعد، یہ ناقابل تردید ہے کہ لاہور سمیت پنجاب کا ایک اہم حصہ پاکستان چلا گیا۔ تاریخی طور پر، سکھ سلطنت، اپنے افسانوی حکمران مہاراجہ رنجیت سنگھ کے ساتھ، لاہور کو اپنا دارالحکومت بناتی تھی ۔یہ اکیلے سکھوں کے جذبات کو جنم دے سکتا ہے جو لاہور کو فخر اور پرانی یادوں دونوں سے دیکھتے ہیں ۔پھر بھی، خالصتان کے گرد بیانیہ بنیادی طور پر بھارتی پنجاب کے گرد مرکوز ہے ۔ ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے : اگر خالصتان کی جڑیں تاریخی جغرافیہ میں ہیں، تو کیا اس کی توجہ پاکستان پر نہیں ہونی چاہیے، جس نے سابقہ سکھ سلطنت کا ایک اہم حصہ آباد کیا تھا؟ مزید برآں، پاکستان بہت سے قابل احترام سکھ مذہبی مقامات کا گھر ہے ۔گرونانک دیو جی کی جائے پیدائش گردوارہ ننکانہ صاحب صرف ایک مذہبی مقام نہیں ہے ۔ یہ سکھ تاریخ اور عقیدے کا گہوارہ ہے ۔کرتار پور میں گوردوارہ دربار صاحب وہ جگہ ہے جہاں گرونانک دیو جی نے اپنے آخری ایام گزارے ۔حسن ابدال میں واقع گوردوارہ پنجہ صاحب، جس کی مقدس چٹان پر گرونانک دیو جی کے ہاتھ کے نشان ہیں، ایک اور اہم زیارت گاہ ہے ۔ یہ محض اینٹوں اور مارٹر کے ڈھانچے نہیں ہیں بلکہ سکھ مذہب اور اس کی بھرپور تاریخ کے سنگ بنیاد ہیں ۔ پاکستان میں سکھوں کے اتنے گہرے نشانات کے باوجود خالصتان کا شور صرف بھارتی پنجاب تک ہی محدود ہے ۔ پاکستان کی انٹر سروسز انٹیلی جنس (آئی ایس آئی) میں داخل ہوں ۔خالصتانی انتہا پسندی کو ہوا دینے اور فنڈنگ کرنے میں آئی ایس آئی کے ملوث ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے اکثر الزامات سامنے آتے رہے ہیں ۔اگر مقصد صرف تاریخی اور مذہبی اہمیت کی بنیاد پر سکھوں کا وطن بنانا تھا تو کوئی سوچے گا کہ یہ مطالبہ پاکستان میں پنجاب کے تاریخی لحاظ سے امیر علاقوں کا احاطہ کیوں نہیں کرتا۔ برسوں سے، پاکستان، اپنی اہم سکھ تاریخی میراث کے باوجود، اپنی سکھ اقلیت کے لیے ایک چیلنجنگ جگہ رہا ہے ۔ سکھ، جن کی کبھی اس خطے میں ایک متحرک موجودگی تھی، خاص طور پر ان علاقوں میں جو سکھ سلطنت کا مرکز تھے، کو ظلم وستم اور پسماندگی کا سامنا کرنا پڑا ہے ۔ امتیازی پالیسیوں، سماجی بے دخلی، اور تشدد کے واقعات نے ان کی تعداد کو کم کر دیا ہے اور بہت سی آوازوں کو خاموش کر دیا ہے ۔ یہ ان حالات کا ایک گھناؤنا عکس ہے کہ آج پاکستان میں صرف 15,000 سکھ رہ گئے ہیں، جو ان کی کسی زمانے میں پھلتی پھولتی کمیونٹی کے بالکل برعکس ہے ۔آئی ایس آئی کا سایہ پریشان کن سوالات کو جنم دیتا ہے : کیا خالصتان تحریک حقیقی ہے، یا اسے ہندوستان میں بدامنی پھیلانے کے ایک آلے کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے؟ جغرافیائی سیاسی شطرنج کے کھیل میں مذہب اور علاقائیت کو پیادوں کے طور پر استعمال کرنے کا خیال ہی غدار ہے اور سکھ مت کی اخلاقیات کے بھی خلاف ہے ۔یہ ہمیں سکھ تعلیمات کے مرکز تک پہنچاتا ہے ۔ سکھ مت، جیسا کہ دس گروؤں نے بیان کیا، ہمیشہ اتحاد، امن اور بے لوث خدمت کی اقدار کی تبلیغ کی ہے ۔ خالصتان کے نام پر دیکھا جانے والا تشدد اور بدامنی ان اصولوں کے خلاف ہے ۔سکھوں کا خیال، جو اپنی بہادری، مہربانی اور کمیونٹی کی خدمت کے لیے جانا جاتا ہے، سیاسی فائدے کے لیے جوڑ توڑ کیا جارہا ہے، مایوس کن ہے ۔یہ نوٹ کرنا بھی ضروری ہے کہ ہندوستان اور عالمی سطح پر سکھوں کی اکثریت خالصتان کا مطالبہ نہیں کرتی ہے ۔ اس کی وکالت کرنے والی آوازیں صرف ایک آوازی اقلیت ہیں، اور کوئی یہ قیاس کر سکتا ہے کہ وہ سکھ برادری کی اجتماعی بھلائی کے بجائے ذاتی یا بیرونی مفادات پر مبنی ہیں ۔اگرچہ ہندوستانی اور پاکستانی پنجاب دونوں میں سکھ مذہب کی تاریخی اور مذہبی جڑیں ناقابل تردید ہیں، خالصتان تحریک، جیسا کہ یہ آج کھڑی ہے، سکھ اقدار اور تاریخ سے انحراف کرتی نظر آتی ہے ۔اسے بدامنی پھیلانے کے لیے استعمال کرنا تقویٰ سے زیادہ سیاسی لگتا ہے، اور اب وقت آگیا ہے کہ اس مسئلے کو تاریخ، اقدار اور سکھ برادری کی حقیقی امنگوں کی عینک سے دیکھا جائے ۔(ایم این این)

کیا عامر خان ممبئی سے چنئی شفٹ ہو رہے ہیں؟

ممبئی، 21 اکتوبر (ایم ملک) بالی ووڈ اداکار عامر خان کے ایک فیصلے نے سب کو حیران کر دیا ہے ۔ دراصل، اس نے ممبئی چھوڑ کر چنئی شہر میں دو مہینے گزارنے کا فیصلہ کیا ہے ۔اس عارضی مقام کے پیچھے ان کی گہری تشویش اور اپنی پیاری والدہ زینت حسین کے لیے غیر متزلزل حمایت ہے ۔وہ اس وقت شہر کے ایک نجی طبی مرکز میں زیر علاج ہیں، اس لیے عامر خان اس اہم وقت میں ان کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں ۔چنئی میں اس دوران اداکار نے علاج گاہ کے قریب ایک اچھے ہوٹل میں اپنے قیام کا انتظام کیا تاکہ ضرورت پڑنے پر وہ اپنی والدہ کے ساتھ رہ سکیں اور انہیں وہ پیار اور تعاون فراہم کرسکیں جس کی انہیں ضرورت ہے ۔عامر خان کی اپنے خاندان کے لیے لگن ان مضبوط رشتوں کا ثبوت ہے جو انہیں ایک دوسرے کے ساتھ رکھتے ہیں ۔حال ہی میں ایک کانکلیو میں عامر خان نے انکشاف کیا کہ وہ اپنی فیملی کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا چاہتے ہیں اور وہ گزشتہ چند سالوں سے ایسا کر رہے ہیں ۔

برطانیہ سمیت 51 ممالک نے سنکیانگ پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر تشویش کا اظہار کیا

جنیوا۔ 21 / اکتوبر۔ایم این این ۔برطانیہ سمیت 51 ممالک نے چین کے سنکیانگ علاقہ میں ایغوروں مسلمان پر مظالم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے ۔ اقوام متحدہ کی تیسری کمیٹی میں سنکیانگ میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ سنکیانگ میں اویغور اور دیگر اکثریتی مسلم اقلیتوں کے ارکان عوامی جمہوریہ چین کے حکام کے ہاتھوں اپنے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا شکار ہیں ۔اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ہائی کمشنر کے دفتر نے چین کے اپنے ریکارڈ پر بڑے پیمانے پر انحصار کیا جب اس نے سنکیانگ ایغور خود مختار علاقے میں انسانی حقوق کے تحفظات کا جائزہ شائع کیا۔البانیہ، اندورا، آسٹریلیا، آسٹریا، بیلجیم، بلغاریہ، کینیڈا، کروشیا، چیکیا، ڈنمارک، ایسٹونیا، ایسواتینی، فجی، فن لینڈ، فرانس، جرمنی، گوئٹے مالا، آئس لینڈ، آئرلینڈ، اسرائیل، اٹلی، جاپان، لٹویا، لائبیریا، لیچٹنسٹائن، لتھوانیا، لکسمبرگ، مالڈووا، موناکو، مونٹی نیگرو، نارو، نیدرلینڈز، شمالی مقدونیہ، نیوزی لینڈ، ناروے، پلاؤ، پیراگوئے، پولینڈ جمہوریہ مارشل جزائر، رومانیہ، سان مارینو، سلوواکیہ، سلووینیا، سپین، سویڈن، سوئٹزرلینڈ، توالو، یوکرین، ریاستہائے متحدہ اور برطانیہ نے کمیٹی کی میٹنگ میں اس مشترکہ بیان پر دستخط کئے ۔ بیان کے مطابق اس آزاد اور مستند جائزے میں مذہب اور نسل کی بنیاد پر بڑے پیمانے پر من مانی حراست اور جارحانہ نگرانی کے منظم استعمال کے ثبوت ملے ۔مذہبی مقامات کی تباہی کی اطلاعات سمیت جائز ثقافتی اور مذہبی طریقوں، شناخت اور اظہار پر سخت اور غیر ضروری پابندیاں؛ تشدد، ناروا سلوک اور جنسی اور جنس پر مبنی تشدد، بشمول جبری اسقاط حمل اور نس بندی؛ جبری گمشدگیاں اور خاندانی علیحدگی؛ اور جبری مشقت ۔تشخیص نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ سنکیانگ میں بڑے پیمانے پر اویغور اور دیگر بنیادی طور پر مسلم اقلیتوں کے ارکان کی من مانی اور امتیازی حراست "بین الاقوامی جرائم، خاص طور پر انسانیت کے خلاف جرائم" بن سکتے ہیں ۔اس تشخیص کو جاری کیے ہوئے ایک سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور ابھی تک چین نے ان نتائج پر کسی تعمیری بحث میں حصہ نہیں لیا ہے ۔گزشتہ ماہ، انسانی حقوق کونسل کے 54 ویں اجلاس میں، اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق، وولکر ترک نے چین سے مطالبہ کیا کہ وہ تشخیص کی سفارشات پر عمل کرے اور "مضبوط تدارک کی کارروائی" کرے ۔ابھی تک، ہم نے چین کی طرف سے ایسی کوئی کارروائی کرنے کا ثبوت نہیں دیکھا۔ہم چین پر زور دیتے ہیں کہ وہ سنکیانگ میں انسانی حقوق کی اپنی خلاف ورزیوں کو ختم کرے ۔

پاکستان چین پر' آنکھ موند کو بھروسہ کرتا ہے۔ کارگزار وزیر اعظم

بیجنگ ۔ 21 /اکتوبر۔ایم این این ۔ پاکستان کے نگراں وزیر اعظم انوار الحق کاکڑ نے چینی صدر شی جن پنگ سے ملاقات کی اور اس" اندھے " اعتماد پر زور دیا جو پاکستان چین پر رکھتا ہے ۔انہوں نے پاکستان چین کی دوطرفہ شراکت داری کو "جنت میں بنایا ہوا" رشتہ قرار دیا۔چین میں بیلٹ اینڈ روڈ فورم کے موقع پر ملاقات کے دوران کاکڑ نے اس بات پر زور دیا کہ چین کے ساتھ سٹریٹجک پارٹنرشپ کے حوالے سے پاکستان کا عزم ثابت قدم رہے گا اور وہ کسی چیز کو اسے کمزور نہیں ہونے دیں گے ۔ پاکستان کے ایک اخبار کے مطابق کاکڑ نے واضح کیا کہ پاکستان چین کے ساتھ اپنے تعلقات میں پیچھے نہیں ہٹے گا۔ دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ اور علاقائی امور پر بات چیت کے لیے ملاقات کی ۔ڈان نیوز نے جمعہ کو رپورٹ کیا کہ پاکستان میں اس سال بے روزگار افراد کی تعداد 5.6 ملین تک پہنچنے کا امکان ہے، جو 2021 کے بعد سے 1.5 ملین زیادہ ہے ۔روزنامہ نیوز نے انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کی رپورٹ کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ پاکستان کی لیبر مارکیٹ ابھی تک کووڈ۔ 19 وبائی امراض اور معاشی بحران سے مکمل طور پر باہر نہیں آئی ہے ۔مزید یہ کہ خواتین کی بے روزگاری کی شرح 11.1 فیصد تک پہنچنے کی توقع ہے ۔آئی ایل او کے تخمینے کے مطابق، 2023 میں پاکستان کا روزگار سے آبادی کا تناسب 47.6 فیصد پر اس کے بحران سے پہلے کے رجحان کی لکیر سے بہت نیچے گر گیا، جب کہ بے روزگار افراد کی تعداد 5.6 ملین تک پہنچنے کی توقع ہے ۔ "پاکستان کو بہت سارے چیلنجز کا سامنا ہے جو زیادہ غیر رسمی اور باہر کی نقل مکانی کے دوران اس کی لیبر مارکیٹ پر بھاری نقصان اٹھا رہے ہیں ۔ پاکستان کے لیے آئی ایل او کے کنٹری ڈائریکٹر گیئر ٹونسٹول نے کہا کہ جدوجہد کرنے والے کاروباری اداروں اور ایسے حل تلاش کرنے کے لیے جو ان مشکل وقتوں میں ان کی روزی روٹی کی حفاظت کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوں ۔کووڈ۔ 19 کے بعد کے غیر بحران کے جوابی منظر نامے کے مقابلے میں، 2022 میں روزگار کی تعداد کا تخمینہ 1.8 ملین سے کم ہے جہاں سے ہونا چاہیے تھا۔ 2023 میں متوقع "نوکریوں کے فرق" بڑھ کر 2.4 ملین ہو جائیں گے ۔ 2022 کے تباہ کن سیلاب اور اس وقت سامنے آنے والے مالیاتی بحران کے ساتھ مل کر، پاکستان کی معیشت منفی ترقی اور افراط زر کے دباؤ کا سامنا کر رہی ہے ۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں ۔اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے ۔(ادارہ)

ناندیڑ میں 25/اکتوبر کو تقریب یادِ اقبال اور جشنِ ارتکاز افضل

مجلس انتظامی مدرسۃ مدینۃ العلوم، روزنامہ ورق تازہ، وارثانِ حرف و قلم کی شرکت کی اپیل

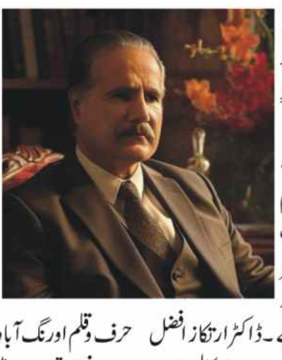

ناندیڑ: 21/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) شاعرِ مشرق علامہ اقبال کی یاد میں 25/اکتوبر 2023 کو صبح نو بجے تا دوپہر ایک بجے یادِ اقبال تقریب رکھی گئی ہے۔ اردو گھر ناندیڑ میں منعقد ہونے والی تقریب کے دوران روزنامہ ''ورق تازہ'' اور ادبی فورم وارثان حرف و قلم'' اورنگ آباد کے اشتراک سے معروف شاعر و نقاد و لسانی اسکالر پروفیسر ارتکاز افضل (ساکن اونگ آباد) کے اعزاز میں ایک تہنیتی تقریب کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر ارتکاز افضل اردو، انگریزی اور مراٹھی زبان کے ممتاز نامور ادیب و اسکالر ہیں۔ مجلس انتظامی مدرسہ مدینۃ العلوم ناندیڑ کے زیر اہتمام تقریب یادِ اقبال اور تقریب ڈاکٹر ارتکاز افضل کی تیاریاں زور وشور سے جاری ہیں۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر ارتکاز افضل' ڈاکٹر اقبال جاوید (ہنگولی) اور ڈاکٹر حسنین عاقب (پوسد) علامہ اقبال کی شخصیت' شاعری اور فن پر اظہار خیال کریں گے۔ مجلس انتظامی مدرسہ مدینۃ العلوم ناندیڑ' ادارہ روزنامہ ''ورق تازہ'' ناندیڑ اور وارثان حرف و قلم اورنگ آباد نے عوام الناس سے خصوصیت سے اردو عوام سے دونوں تقاریب میں شرکت کی پُرخلوص اپیل کی ہے۔

ناندیڑ: نامعلوم شخص کی نعش دستیاب

ناندیڑ: 21/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) شہر کے مراٹھواڑہ بار کے سامنے کل شام ایک نامعلوم شخص کی نعش دستیاب ہوئی ہے۔ بھاگیہ نگر پولس نے اس معاملے میں فی الحال اتفاقی موت کا مقدمہ درج کیا ہے۔ مگر علاقہ میں قتل کی بحث چل رہی ہے۔ اس نامعلوم شخص کی نعش کے بارے میں میں کسی کو کوئی اطلاع ملی تو بھاگیہ نگر پولس سے ربط قائم کرنے کی اپیل پولس نے کی ہے۔ کل شام سات بجے راج کارنر تا کسان چوک تک سڑک پر مراٹھواڑہ بئر بار کے سامنے ایک شخص سڑک پر پڑا ہوا تھا جس کے جسم پر زخم تھے۔ پولس نے اسے علاج کیلئے سرکاری دواخانہ منتقل کیا لیکن ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولس نے ابتدائی طور پر اتفاقی موت کا مقدمہ درج کیا ہے مگر مکمل پوسٹ مارٹم رپورٹ اور تفتیش کے بعد مزید دفعہ کا اضافہ ممکن ہے۔ اس شخص کی عمر 35 تا 40 سال بتائی جارہی ہے۔ جس کا نام چوہان بھی بتایا گیا ہے۔ پولس نے اس شخص کے بارے میں مزید معلومات دینے کی اپیل کی ہے۔

ناندیڑ میں بی جے پی کا مہاویکاس اگھاڑی لیڈران کے خلاف احتجاج

شرد پوار، اودھو ٹھاکرے، اشوک چوہان کی تصاویر پر جوتے مارے

ناندیڑ: 21/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) کنٹریکٹ ورکرز کو بھرتی کرنے کے فیصلے پر گزشتہ دنوں حکمران جماعت اور اپوزیشن لیڈروں نے الزامات کا تبادلہ شروع کر دیا ہے۔ ریاست بھر کے نوجوانوں نے اس کنٹراکٹ بھرتی کے خلاف احتجاج کیا، اس خوف سے کہ بے روزگاری بڑھے گی اور ریزرویشن بھی ختم ہوجائے گا۔ اگر مختلف قسم کے احتجاج ہوتے ہیں تو اپوزیشن پارٹی اس کے لیے شندے اور بی جے پی کی عظیم مخلوط حکومت کو موردالزام ٹھہرتی ہے۔ آخر کار بڑھتی ہوئی مخالفت کو دیکھتے ہوئے بی جے پی حکومت نے حال ہی میں کنٹراکٹ بھرتی کے فیصلے کو منسوخ کر دیا ہے۔ لیکن اس نے ایک بار پھر تنازعہ کو جنم دیا ہے۔ دس سال پہلے کانگریس اور این سی پی لیڈروں نے کنٹراکٹ بھرتی کے لیے جی آر نکالا تھا اور اب وہ دعویٰ کررہے ہیں کہ یہ جی آر شندے بی جے پی اتحاد نے نکالا تھا۔ لیکن اس جی آر کو اب مہاوتی کی حکومت نے منسوخ کر دیا اور نوجوانوں کو بحران سے نکالا ہے۔ یہ دعویٰ کیا بی جے پی کے عظیم اتحاد کے رہنماؤں نے کیا ہے اور مہاویکاس اگھاڑی کے لیڈران کے خلاف بی جے پی نے احتجاجی مظاہرے کررہے ہیں۔ آج ہفتہ کی سہ پہر ناندیڑ شہر کے وزیرآباد متھا چوک میں رکن پارلیمنٹ پرتاپ پاٹل چکھلی کر اور بی جے پی شہر صدر دلیپ کندکرتے کی رہنمائی میں مہاویکاس اگھاڑی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اہم لیڈران شرد پوار' اودھو ٹھاکرے اور اشوک راو چوہان کی تصاویر پر جوتے مارے گئے اور انکے خلاف نعرہ بازی کی۔ آج ناندیڑ شہر کے علاوہ تمام تعلقوں میں بی جے پی نے مہاویکاس اگھاڑی کے خلاف احتجاجی مظاہرے کئے۔

محکمہ پولس کی جانب سے یومِ شہداء پر خراج عقیدت

ناندیڑ: 21/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز): ضلع پولیس کے سپرنٹنڈنٹ سری کرشنا کوکاٹے، پولیس کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گوہر حسن، ڈویژنل ریلوے منیجر شریمتی نیتی سرکار، پولیس سپرنٹنڈنٹ' ریزیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر مہیش وڈادکر، محترمہ اسنیہل کوکاٹے، سب ڈویژنل پولیس افسران سورج گورو، ماروتی تھوراٹ، سشیل کمار نائر، جگتاپ، پولیس انسپکٹر دوارکاداس چکھلیکر، وجے دھونڈگے وغیرہ نے شہری حقوق شہید پولیس افسران اور ملازمین کے یوم یادگاری کے موقع پر جو ملک بھر میں ڈیوٹی کے دوران دم توڑ گئے کو خراج عقیدت پیش کر کے یادگار پر گلہائے عقیدت چڑھائے۔ 21 اکتوبر 1959 کو سنٹرل ریزرو فورس کا ایک سپاہی ہمالیہ میں لداخ کے قریب 16,000 فٹ کی بلندی پر گرم چشمہ پر گشت کے دوران چینی فوجیوں کی فائرنگ کا جواب دیتے ہوئے شہید ہو گیا۔ تب سے 21 اکتوبر کو یوم شہدا کے طور پر منایا جاتا ہے۔ امن و امان برقرار رکھنے، شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کا فریضہ سرانجام دیتے ہوئے پولیس فورس کے متعدد افسران اور انفورسرز کو موقع پر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنا پڑتا ہے۔ اس سال ہندوستان بھر سے 189 پولیس افسران/ایڈمنسٹریٹر اپنی مادر وطن کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہوئے۔ معززین نے آج ان تمام شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام کو اسسٹنٹ پولیس سب انسپکٹر ڈھل کٹے نے ترتیب دیا۔

مہیلا کالج میں طلباء کے خون کی جانچ کا کیمپ

ناندیڑ: ضلع ناندیڑ کے مشہور و معروف کے آر ایم مہیلا کالج میں پرنسپل ڈاکٹر وجیہ دیشمکھ کی اجازت اور صدر شعبہ اردو شیخ ہما کوثر کے زیر نگرانی خون کی جانچ کے ایک کامیاب کیمپ میں لیب ٹیکنیشین غلام شاہد اور وجے گاڈے نے پچاس سے زائد طالبات کے علاوہ کالج کے تدریسی عملہ کے بھی جانچ کے لیے خون کے نمونے حاصل کیے۔ شعبہ اردو کی ڈاکٹر فرزانہ میڈم اور محمد زکریا نے اس کیمپ کی کامیابی میں نمایاں رول ادا کیا۔ اس تقریب کا مقصد صحت سے متعلق آگاہی کو فروغ دینا تھا جس میں طلباء اور عملے کا مثبت ردعمل ملا۔

تلنگانہ کے 72 ارکان اسمبلی کو مجرمانہ مقدمات کا سامنا

بی آر ایس کے 59 ایم ایل ایز شامل

نئی دہلی: تلنگانہ کے 118 ارکان اسمبلی کے ریکارڈز کا تجزیہ کیا گیا جن میں سے 72 ارکان اسمبلی کو مجرمانہ مقدمات کا سامنا ہے ان میں 46 ایم ایل ایز کے خلاف سنگین نوعیت کے مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ ہفتہ کے روز ایک رپورٹ میں اس بات کا انکشاف کیا گیا۔ حکمراں جماعت بی ا?ر ایس کے 101 ایم ایل ایز میں 58 فیصد یعنی 59 ارکان اسمبلی کو مجرمانہ مقدمات کا سامنا ہے۔ رپورٹ میں یہ بات بتائی گئی۔ اسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس (اے ڈی ا?ر) اور تلنگانہ الیکشن واچ کی جانب سے یہ رپورٹ شائع کی گئی ہے۔ 119 کے منجملہ موجودہ 118 ارکان اسمبلی کے مجرمانہ، مالی اور دیگر پس منظر کی تفصیلات کا تجزیہ کیا گیا۔ سردست حلقہ اسمبلی کنٹونمنٹ سکندرا?باد کی نشست مخلوعہ ہے اس لئے 118 ارکان اسمبلی کی تفصیلات کا تجزیہ کیا گیا 2018 کے الیکشن سے قبل اور ضمنی انتخابات کے بعد امیدواروں کی جانب سے داخل کردہ حلف ناموں کی اساس پر یہ تجزیہ کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ موجودہ 118 ارکان اسمبلی کے پس منظر کی تفصیلات کا تجزیہ کیا گیا۔ ان میں 72 ایم ایل ایز (61 فیصد) نے ان کے خلاف درج مجرمانہ مقدمات کا ازخود انکشاف کیا ہے جبکہ 46 (39 فیصد) موجودہ ارکان اسمبلی نے ان کے خلاف درج سنگین نوعیت کے مجرمانہ مقدمات کا اعلان کیا۔

'مہوا موئترا اور رمیش بدھوڑی معاملے میں اختیار کیا گیا الگ الگ پیمانہ'

دانش علی نے لوک سبھا اسپیکر کو لکھا خط

نئی دہلی? بی ایس پی رکن پارلیمنٹ دانش علی نے ہفتہ کے روز لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو ایک خط لکھا ہے۔ اس خط میں انھوں نے الزام عائد کیا ہے کہ بی جے پی رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی کی ان کے خلاف ہتک ا?میز تبصرہ اور ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا پر لگے 'سوال کے بدلے رشوت' کے الزام سے متعلق معاملوں میں الگ الگ پیمانہ اختیار کیا گیا ہے جو کہ پارلیمانی امور کی خلاف ورزی ہے۔ دانش علی نے دعویٰ بھی کیا کہ اخلاقیات کمیٹی کے چیف ونود کمار سونکر نے مہوا موئترا کے معاملے میں عوامی طور سے بیان دے کر رول 275 کی خلاف ورزی کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ دانش علی خود اخلاقیات کمیٹی کے رکن ہیں۔ لوک سبھا رکن علی نے اوم برلا کو خصوصی استحقاق معاملوں اور اخلاقیات سے متعلق معاملوں میں کسی دیگر رکن کے خلاف شکایت دہندہ رکن کے ثبوت کے سلسلے میں قائم پارلیمانی عمل کی خلاف ورزی کو لے کر خط لکھا ہے۔ دانش علی نے خط میں کہا ہے کہ ''پورے احترام کے ساتھ میں ا?پ کی توجہ خصوصی حقوق کی خلاف ورزی اور اخلاقیات سے متعلق امور میں پارلیمانی عمل کی شدید خلاف ورزی کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔ ا?پ اس بات سے مطلع ہوں گے کہ میں نے 22 ستمبر کو خصوصی حقوق کی خلاف ورزی کا نوٹس دیا تھا، جس میں رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی کے ذریعہ میرے خلاف قابل اعتراض الفاظ کے استعمال کا الزام لگایا گیا تھا۔'' دانش علی اپنی بات کو ا?گے بڑھاتے ہوئے خط میں لکھتے ہیں کہ ''طے طریقہ کار کے مطابق شکایت دہندہ رکن کو سب سے پہلے خصوصی استحقاق کمیٹی کے سامنے بلایا جاتا ہے اور اس کے بعد ہی رکن/ملزم شخص کو ثبوت کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔ حالانکہ سبھی مقررہ پیمانوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، جس رکن پر میرے خلاف نازیبا تبصرہ کرنے کا الزام ہے، اسے بلایا گیا معلوم پڑتا ہے اور یہ اس بات سے ثابت ہوتا ہے کہ مجھے اب تک کمیٹی میں اپنی بات رکھنے کے لیے نہیں بلایا گیا ہے۔ دوسری طرف ایسا دکھائی دیتا ہے کہ اخلاقیات کمیٹی نے (مہوا موئترا معاملے میں) مناسب طریقہ کار پر عمل کیا ہے۔'' دانش علی کا کہنا ہے کہ مہوا موئترا سے متعلق معاملے میں بھی میڈیا سے یہ جاننا بہت افسوسناک ہے کہ کمیٹی کے سربراہ نے کھلے طور پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ انھیں ترنمول کی رکن پارلیمنٹ کے خلاف مبینہ اخلاقی عمل کی شکایت کے تعلق سے ایک حلف نامہ ملا ہے۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ ''میں اسے کسی اور کے ذریعہ نہیں، بلکہ اخلاقیات کمیٹی کے سربراہ (ونود کمار سونکر) کے ذریعہ رول 275 کی خلاف ورزی کی شکل میں دیکھتا ہوں۔''

بی جے پی کو احتجاج کا ڈرامہ کرنے کے بجائے شندے واجیت پوار سے معافی منگوانی چاہئے: نانا پٹولے

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس اور بی جے پی نے ریاست میں آنے والے پروجیکٹوں کو گجرات بھیج کر ریاست کے نوجوانوں کو نوکریوں سے محروم کرنے کا گناہ کیا ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی اور دیویندر فڈنویس کو احتجاج کا ڈرامہ بند کرکے مہاراشٹر کے عوام سے معافی مانگنی چاہئے اور اپنے ساتھی وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے اور نائب وزیراعلی اجیت پوار کو ریاست کے عوام سے معافی مانگنی چاہئے۔ اس ضمن میں بات کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی نمبرون جھوٹی پارٹی ہے۔ آرایس ایس نے بی جے پی لیڈروں کو جھوٹ بولنے کی تربیت دی ہے شاید اسی لیے بی جے پی کے لیڈر مسلسل جھوٹ بول رہے ہیں۔ پٹولے نے کہا کہ دیویندر فڈنویس نے بھی کنٹریکٹ بھرتی کے معاملے پر لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے، لیکن ریاست کے لوگ خاص طور سے نوجوان طبقہ بی جے پی کے اس جھوٹ کو اچھی طرح سمجھ رہا ہے۔ ریاست میں 5.2 لاکھ سرکاری عہدے خالی پڑے ہیں مگر بی جے پی حکومت ان عہدوں کو پر تک نہیں کررہی ہے۔ اساتذہ کی بھرتی کے علاوہ بی جے پی نے پولیس، ایم پی ایس سی، تلاٹھی بھرتی میں بڑے پیمانے پر گھوٹالہ ہوا ہے۔ پٹولے نے کہا کہ کچھ نوجوانوں کو دو تین سال سے صرف اس وجہ سے ملازمت حاصل نہیں کر پاتے کہ انہیں تقرری کا لیٹر نہیں ملا ہے۔ ایم پی ایس سی کے معاملے میں بھی ایسا ہی تعطل جاری ہے۔ تحصیلدار اور نائب تحصیلدار جیسے انتہائی ذمہ دار اور اہم عہدوں ایم پی ایس سی کے ذریعے نہ پر کرتے ہوئے کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرنے کے لیے جی آر جاری کیا گیا تھا۔ لیکن فڈنویس اب اپنے گناہوں کے لیے دوسروں کو موردالزام ٹھہرانے کے مقصد سے کنٹریکٹ بھرتی کو لے کر اپوزیشن کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ شندے کی قیادت والی بی جے پی حکومت نے ویدانتا فاکسکان، ٹاٹا ایئر بس جیسے کئی بڑے پروجیکٹ مہاراشٹر سے باہر بھیج کر ریاست کے لاکھوں نوجوانوں کا روزگار چھیننے کا گناہ کیا ہے۔ کسانوں کی خودکشی میں اضافہ ہوا ہے۔ کسانوں کو ان کی زرعی پیداوار کی صحیح قیمت نہیں مل رہی۔ بی جے پی حکومت کے آنے کے بعد ریاست میں جرائم میں اضافہ ہوا ہے۔ مہنگائی اپنے عروج پر ہے۔ حکمران ایم ایل اے اور ایم پیز کا دبدبہ بڑھ گیا ہے۔ بی جے پی نے دھوکہ دہی سے مہاوکاس اگھاڑی کی حکومت کو گرانے کا گناہ بھی کیا ہے۔ اگر بھارتیہ جنتا پارٹی، دیویندر فڈنویس اور چندر شیکھر باونکولے ان تمام گناہوں کے لیے مہاراشٹر کے 12 کروڑ عوام سے معافی مانگ لیں تو بھی ان کے گناہ نہیں مٹیں گے۔ پٹولے نے یہ بھی کہا کہ ریاست کے عوام بی جے پی کے مکروہ ہتھکنڈوں کو پہچان چکے ہیں اور بی جے پی کے پاپ کا گھڑا اب بھر گیا ہے اور عوام اگلے انتخابات میں بی جے پی کو شکست دیئے بغیر نہیں رہیں گے۔

ورلڈ چمپئن انگلینڈ ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے دہانے پر

جنوبی افریقہ نے 229 رنوں سے ہرایا

ممبئی: ورلڈ چمپئن انگلینڈ کے لیے رواں عالمی کپ ٹورنامنٹ ایک برا خواب ثابت ہورہا ہے۔ شروعاتی 3 میچوں میں صرف 1 جیت حاصل کرنے والی انگلینڈ ا?ج جنوبی افریقہ کے ساتھ کھیلے گئے میچ میں بری طرح شکست کھا گئی۔ اس کے ساتھ ہی 4 میچوں میں محض ایک جیت کے ساتھ اس کے صرف 2 پوائنٹس ہیں۔ یعنی دفاعی چمپئن انگلینڈ عالمی کپ ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے دہانے پر پہنچ گیا ہے۔ ابھی اس کے 5 میچ ضروری باقی ہیں، لیکن مزید ایک میچ میں ہار اسے سیمی فائنل کی دوڑ سے بہت دور کر دے گا۔ ا?ج انگلینڈ کو 229 رنوں سے شکست ملی جو کہ رنوں کے معاملے میں یک روزہ کرکٹ میں اس کی اب تک کی سب سے بڑی شکست ہے۔ ا?ج انگلینڈ کے کپتان جوس بٹلر نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا تھا جو درست ثابت ہوتا نظر ا?رہا تھا جب میچ کی دوسری ہی گیند پر کوئنٹن ڈیکوک ا?و?ٹ ہوگئے، لیکن اس کے بعد کچھ بھی انگلینڈ کے حق میں نہیں ہوا۔ ریزا ہینڈرکس نے 75 گیندوں پر 85 رن اور راسی وَنڈر ڈوسین نے 61 گیندوں پر 60 رن بنا کر ٹیم کو مضبوط شروعات دی۔ پھر کپتان ایڈن مارکرم نے 44 گیندوں پر 42 رنوں کا تعاون کیا۔ ڈیوڈ ملر محض 5 رن بنا کر ضرور ا?و?ٹ ہوگئے، لیکن ہنرک کلاسین اور مارکو جانسن نے 76 گیندوں پر 151 رنوں کی تیز طرار شراکت داری کی۔ یہ کسی بھی ٹیم کے لیے یک روزہ میچ میں 150 یا اس سے زیادہ رنوں کی تیز ترین شراکت داری کا ریکارڈ ہے۔ ہنرک کلاسین نے جہاں محض 67 گیندوں پر 4 چھکوں اور 12 چوکوں کی مدد سے 109 رن بنائے، وہیں مارکو جانسن نے محض 42 گیندوں پر 6 چھکوں اور 3 چوکوں کی مدد سے ناٹ ا?و?ٹ 75 رن بنائے۔ 50 اوورس انگلینڈ کی ٹیم 7 وکٹ کے نقصان پر 399 رن بنانے میں کامیاب ہوگئی۔ انگلینڈ کی گیند بازی ا?ج کاغذ پر مضبوط دکھائی دے رہی تھی، لیکن ان کی کارکردگی انتہائی مایوس کن رہی۔ سب سے زیادہ 3 وکٹ لینے والے گیند باز ریس ٹاپلی نے اپنے 8.5 اوورس میں 88 رن خرچ کیے اور مارک ووڈ جیسے گیند باز نے 7 اوورس میں 76 رن لٹا دیے۔ مارک ووڈ نے تو کوئی وکٹ بھی حاصل نہیں کیا۔ 2-2 وکٹ گس ایٹکنسن (9 اوورس میں 60 رن) اور عادل رشید (10 اوورس میں 61 رن) کو ملے۔ ڈیوڈ ولی کو بھی کوئی وکٹ حاصل نہیں ہوا جنھوں نے 9 اوورس میں 61 رن دیے۔ جو روٹ بھی ا?ج گیند بازی کرتے ہوئے دکھائی دیے جنھوں نے 6.1 اوورس میں 48 رن دیے۔ انگلینڈ کے بلے باز جب 400 رنوں کے ہدف کا پیچھا کرنے اترے تو شروع سے ہی پوری طرح بکھر گئے۔ انگلینڈ کی خراب بلے بازی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ دسویں نمبر پر بلے بازی کرنے اترے مارک ووڈ نے سب سے زیادہ ناٹ ا?و?ٹ 43 رن (17 گیندوں پر) بنائے اور دوسرا سب سے بڑا اسکور نویں نمبر پر بلے بازی کرنے اترے گس ایٹکنسن (21 گیندوں پر 35 رن) نے بنائے۔ ان دونوں کے علاوہ اگر سب سے بڑے اسکور کی بات کریں تو ہیری بروک نے 25 گیندوں پر 17 رن بنائے۔ ریس ٹاپلی انگلی میں چوٹ کی وجہ سے بلے بازی کرنے نہیں اترے اور انگلش ٹیم 22 اوورس میں محض 170 رن ہی بنا سکی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ 70 رن کی شراکت داری تو نویں وکٹ کے لیے ہوئی۔ یعنی 8 وکٹ محض 100 رن پر ہی گر گئے تھے۔ اگر ا?خر میں ایٹکنسن اور ووڈ نے کچھ بڑے شاٹ نہیں لگائے ہوتے تو رنوں کا فاصلہ مزید بڑا ہوتا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے کوئی بھی گیند باز ایسا نہیں رہا جسے وکٹ نہ ملا ہو۔ حتیٰ کہ بیسویں اوور میں اپنا پہلا اوور پھینکنے ا?ئے کیشو مہاراج کو بھی ایک وکٹ حاصل ہوا۔ انھوں نے 2 اوورس میں 27 رن دے کر ایٹکنسن کو بولڈ ا?و?ٹ کیا۔ سب سے زیادہ 3 وکٹ گیرالڈ کوئیٹزی کو ملے جنھوں نے 4 اوورس میں 35 رن دیے۔ 2-2 وکٹ لُنگی اینگیڈی (5 اوورس میں 26 رن) اور مارکو جانسن (5 اوورس میں 35 رن) کو ملے، جبکہ کگیسو رباڈا نے 6 اوورس میں 38 رن دیئے جنھیں ایک وکٹ حاصل ہوا۔

عالمی کپ 2023: سری لنکا کے خلاف الٹ پھیر نہیں کرسکی نیدرلینڈس ٹیم، 5 وکٹ سے شکست

جنوبی افریقہ کو شکست دے کر عالمی کپ ٹورنامنٹ میں کھلبلی مچانے والی ٹیم نیدرلینڈس ا?ج سری لنکا کے خلاف کوئی کمال نہیں دکھا سکی۔ حالانکہ کچھ مواقع پر ایسا ضرور لگا کہ نیدرلینڈس میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر سکتی ہے، لیکن سری لنکا کے مڈل ا?رڈر بلے بازوں نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 10 گیندیں باقی رہتے ٹیم کو 5 وکٹ سے جیت دلا دی۔ ا?ج ٹاس نیدرلینڈس کے کپتان اسکاٹ ایڈوارڈس نے جیتا تھا اور پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ فیصلہ درست ثابت نہیں ہوا کیونکہ نہ ٹیم کو بلے بازی میں اچھی شروعات مل سکی، اور نہ ہی ا?خر کے اوورس میں بعد کے بلے باز کوئی کمال دکھا سکا۔ درمیان کے اوورس میں سائبراند (82 گیندوں پر 70 رن) اور لوگان وان ویک (75 گیندوں پر 59 رن) کے درمیان واحد ایسی شراکت داری دیکھنے کو ملی جو نیدرلینڈس کے اسکور کو قابل دفاع حد تک پہنچا سکی۔ ان دونوں کے درمیان 130 رنوں کی اہم شراکت داری ہوئی۔ ان کے علاوہ کولن ایکرمین نے 29 رنوں کا تعاون دیا، بقیہ بلے بازوں نے مایوس کیا۔ کسی طرح نیدرلینڈس کی ٹیم 49.4 اوورس کھیل سکی اور 262 رن بنا سکی۔ سری لنکا کی جانب سے دلشان مدوشنکا اور کسون رجیتھا نے ا?ج اپنی تیز گیند بازی سے نیدرلینڈس کے بلے بازوں کو خوب پریشان کیا۔ ان دونوں نے 4-4 وکٹ لیے اور مدوشنکا نے 9.4 اوورس میں 49 رن، جبکہ رجیتھا نے 10 اوورس میں 50 رن دیے۔

जा.क्र. मनपा/क्षे.का.3/नावपरि/763 /23-24
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड
दि. 06-10-2023

जाहीर प्रगटन

संचिका क्र. 140 /क्षे.का.क्र.03/40/23-24
प्रकरण: नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की, श्री/श्रीमती **विरेंद्र शिवराम आउलवार रा. विवेकनगर,** नांदेड यांनी या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, सव्हे.नं.18/2**पैकी** सि.स.नं. 7828पैकी /गाव नमुना सात **प्लॉट नं.13 चा पुर्वेकडील भाग व प्लॉट नं.14 चा पुर्वेकडील भाग** ज्याचा महानगरपालिका मालमत्ता क्र.1-9-185 (पीन नं.4010108749) **पंडीत पिता शंकरराव जोशी** यांच्या नांवे असलेली मालमत्ता यांचेकडून अर्जदाराने **विक्रीखत नं.8207 दि.17-08-2023** च्या आधारे विकत घेतली आहे/वारसा हक्काने प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर अकरणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. नसता वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यात येईल.

चतु:सिमा:-

पुर्वेस	:- प्लॉट नं.13 चा भाग आहे.
पश्चिमेस	:- प्लॉट नं.14 चा भाग आहे.
दक्षिणेस	:- प्लॉट नं.9 व 10 आहे
उत्तरेस	:- 20 फुट रुंदीचा रोड आहे.

सहा. आयुक्त
क्षेत्रीय कार्यालय क्र.03, शिवाजीनगर
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका, नांदेड

M. 9923951742, 8888903649

فی سبیل اللہ

ثانیہ مریم پیامات سینٹر

نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

شیخ عبدالستار

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔

مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔

ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس' اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔